سلسلہ، فقہ لڑکیوں کیلئے

مجھے نماز سکھا دیجئے

خاکوں کی مدد سے نماز کا صحیح طریقہ سکھانے والی ابتدائی کتاب مع
مستند حوالہ جات، مسنون دعاؤں، مبارک کلمات اور چہل حدیث کے ساتھ

PAKISTAN

اسلامک چلڈرن بکس پاکستان

رہنماہدایات برائے والدین واساتذہ کرام

اللہ رب العزت قرآن مجید میں فرماتے ہیں:

﴿ اِنَّ الصَّلٰوۃَ تَنۡھٰی عَنِ الۡفَحۡشَاۤءِ وَالۡمُنۡکَرِ ﴾ (العنکبوت:آیت 45)

''بیشک نماز بے حیائی اور برائی کی باتوں سے روکتی ہے''

﴿ اَلصَّلٰوۃُ عِمَادُ الدِّیۡنِ ﴾

''نماز دین کا ستون ہے''

کنز العمال، رقم: 18889 (284/7)، الدر المنثور (708/1)، إحياء علوم الدين (337/1)، شعب الإيمان، رقم: 2807 (38/3)، کشف الخفاء، رقم: 1621 (31/2)، جامع الأحاديث، رقم: 13809 (69/14)

1- بچوں میں اسلامی تعلیمات کے حصول کا جذبہ پیدا کیجئے اور ان کو نماز کی اہمیت اور فضائل سے آگاہ کیجئے۔

2- واضح رہے کہ کتاب میں پیش کئے گئے خاکے صرف صرف بچوں کی دلچسپی اور ارکان نماز کو ٹھیک ٹھیک ادا کرنے کی غرض سے دئے گئے ہیں۔

3- (Active Learning) کے اصول کے تحت فعال طریقہ تدریس وتربیت کو اپنایا جائے۔

4- جب تک ایک سبق اچھی طرح یاد نہ ہو آگے نہ چلیے۔

5- اس امر پر بھی خصوصی توجہ دیجئے کہ بچے آپ کی انفرادی توجہ کے بھی محتاج ہوتے ہیں۔

6- مکمل کتاب میں بچوں کو عربی عبارت کے آخر میں وقف کرنے کا طریقہ بھی سکھلا دیجئے۔ مثلاً یہ کہ وقف کرتے وقت آخری حرف کو ساکن کر دیا جاتا ہے، وقف کرتے ہوئے دو زبر والی تنوین الف سے تبدیل ہو جاتی ہے۔ اور وقف کرتے وقت گول تاء (ۃ) ہاء کی آواز میں پڑھی جاتی ہے۔

7- اس کتاب سے صحیح طور پر استفادہ حاصل کرنے کے لئے ضروری ہے کہ ''سکھایئے'' اور ''پڑھیئے'' کے عنوانات کے تحت جو باتیں ذکر کی گئی ہیں، اُن پر بھرپور توجہ دیجئے۔

سب سے پہلے مجھے ہاتھ دھونا سکھا دیجئے

(نماز سے پہلے بسم اللہ پڑھ کر وضو کیجئے)

بچیوں کو سکھائیے: ☆ بچیوں کو وضو کے فائدے بتائیے ☆ اللہ تعالیٰ پاک صاف رہنے والوں کو پسند فرماتے ہیں [1] اللہ تعالیٰ وضو کرنے والے کے گناہوں کو معاف فرما دیتے ہیں [2] وضو کرنے سے میل اور گندگی بھی دور ہوتی ہے ☆ بچیوں کو وضو کی نیت کرنا سکھائیے، یعنی وضو شروع کرنے سے پہلے دل میں ارادہ کیجئے کہ میں اللہ تعالیٰ کو راضی کرنے اور پاکی حاصل کرنے کیلئے وضو کرتی ہوں [3] بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھ کر وضو شروع کیجئے [4] ہاتھوں کو کلائیوں سمیت تین دفعہ دھوئیے [5] پہلے دایاں ہاتھ پھر بایاں ہاتھ [6] اور انگلیوں کا خلال بھی کیجئے [7] اگر انگلی میں انگوٹھی ہو تو اسے ہلا لیجئے [8] اور اگر ہاتھوں میں ایسا رنگ یا ناخن پالش ہو جو وضو کے پانی کو جسم تک نہ پہنچنے دے تو اُسے اتار دیجئے۔ تاکہ پانی جسم کے اُن حصوں تک پہنچ جائے جو وضو میں دھوئے جاتے ہیں۔ اور یہ خاص خیال رکھیئے کہ وضو کے دوران کوئی حصہ خشک نہ رہ جائے [9]

پرکھیئے: بچیوں سے مختلف انداز میں سوالات کیجئے اور جوابات ذہن نشین کرائیے، مثلاً: وضو کے کیا فائدے ہیں؟ وضو کی نیت کیسے کی جاتی ہے؟ کیا پڑھ کر وضو شروع کرنا چاہیئے؟ ہاتھوں کو کیسے اور کہاں تک دھونا چاہیے؟ کیا انگلیوں کا خلال کرنا چاہیے؟ اگر کوئی چیز وضو کا پانی جسم تک پہنچنے میں رکاوٹ بنے تو کیا کرنا چاہیے؟ (یہ سوال و جواب لکھوائے بھی جا سکتے ہیں) بچیوں سے کہیے کہ وہ بطور نمونہ آپ کو عملاً کر کے بھی دکھائیں اور جہاں غلطی ہو اُسے صحیح کرائیے۔

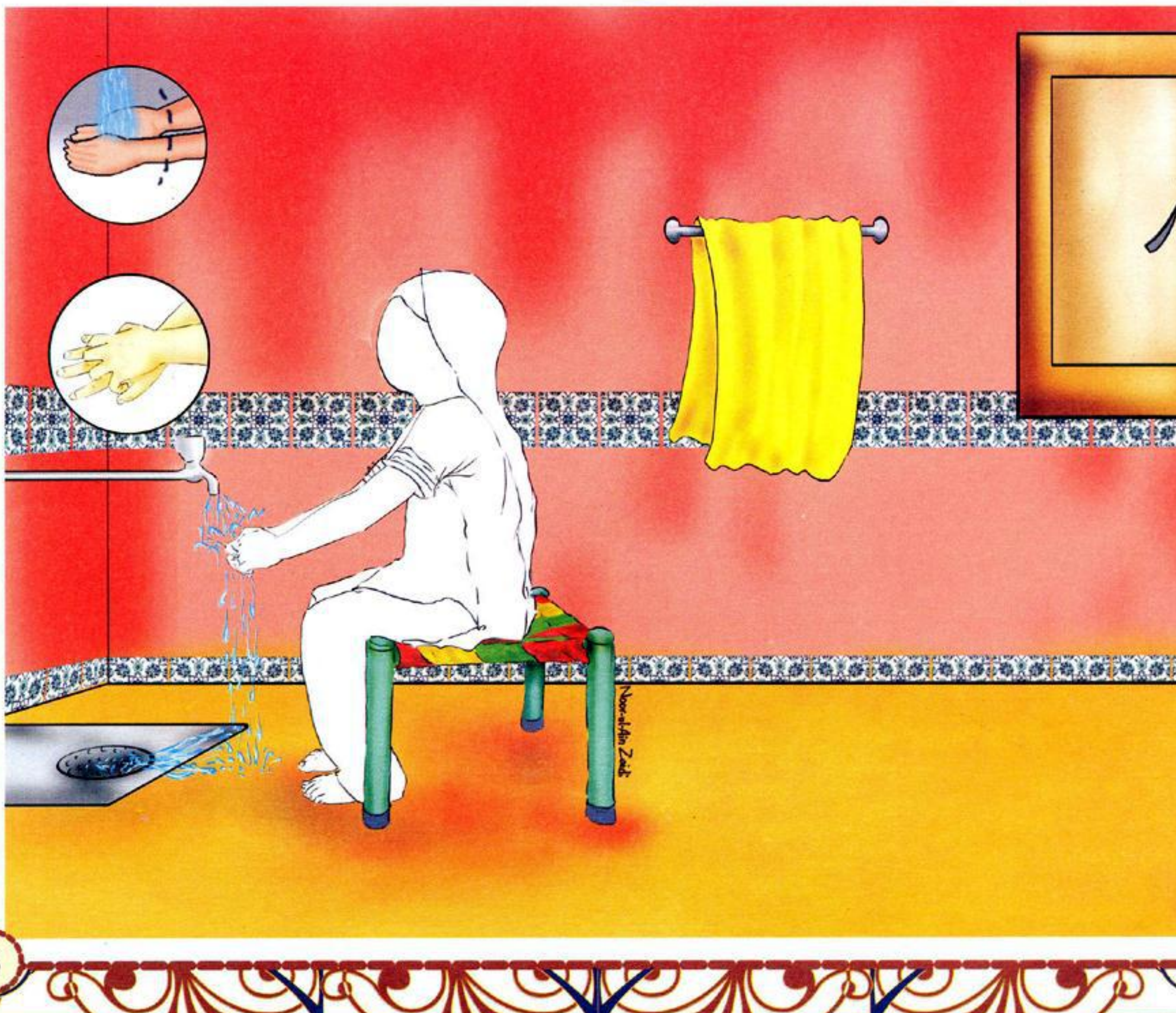

مجھے کُلی کرنا اور ناک میں پانی ڈالنا بھی سکھا دیجئے

بچیوں کو سکھایئے: ☆بچیوں کو سکھایئے کہ مسواک کیجئے [10] مسواک کے فوائد بتایئے کہ مسواک سے منہ صاف ہوتا ہے، اللہ تعالیٰ راضی ہوتے ہیں [11] مسواک کرنا سُنت ہے [12] اور جو نماز مسواک کرکے پڑھی جاتی ہے وہ نماز اُن ستر (70) نمازوں سے زیادہ بہتر ہوتی ہے جن کیلئے مسواک نہ کی گئی ہو [13] اگر مسواک نہ ہو تو صفائی کیلئے ٹوتھ بُرش یا دائیں ہاتھ کی اُنگلی استعمال کرلیا کیجئے [14] مسواک کو دانتوں پر دائیں بائیں پھیرنا چاہیے [15] پھر تین دفعہ اچھی طرح کُلی کیجئے [16] سنت یہ ہے کہ دائیں ہاتھ سے کُلی کیجئے [17] اور تین مرتبہ ناک میں اچھی طرح پانی ڈالیئے [18] بائیں ہاتھ سے ناک صاف کیجئے [19]۔

پرکھیئے: بچیوں سے مختلف انداز میں سوالات کیجئے اور جوابات ذہن نشین کرایئے مثلاً مسواک کے کیا کیا فائدے ہیں؟ اگر مسواک نہ ہو تو کیا کیا جاسکتا ہے؟ کُلی کون سے ہاتھ سے کرنی چاہیے؟ مسواک کس طرح کرنا سُنت ہے؟ ناک میں کتنی مرتبہ پانی ڈالنا چاہیے؟ ناک میں کون سے ہاتھ سے پانی ڈالنا چاہیے؟ ناک کون سے ہاتھ سے صاف کرنی چاہیے؟ (یہ سوال وجواب لکھوائے بھی جاسکتے ہیں) بچیوں سے کہیے کہ وہ بطور نمونہ آپکو عملاً کرکے بھی دکھائیں اور جہاں غلطی ہو اُسے صحیح کرایئے۔

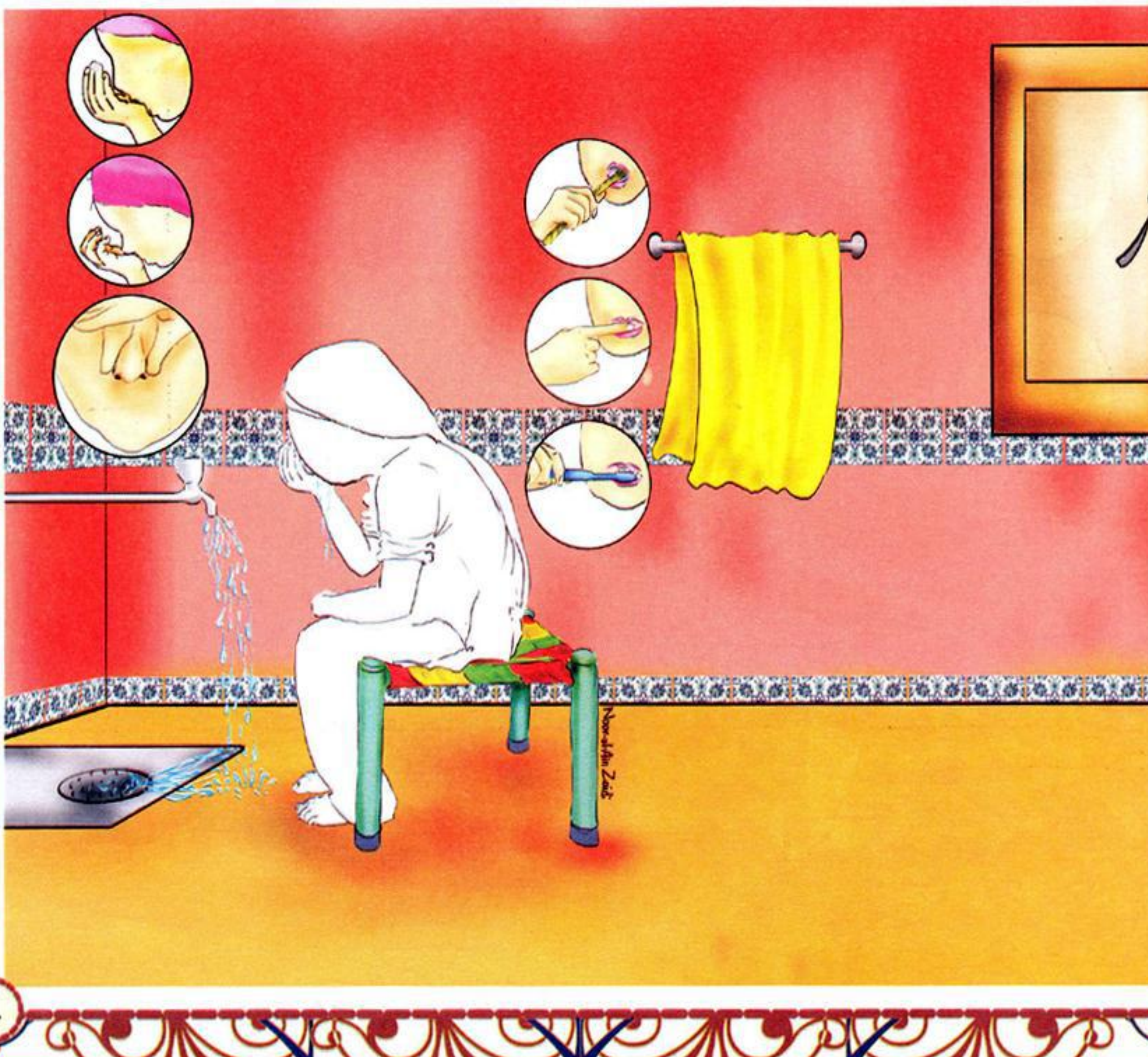

مجھے چہرہ دھونا سکھا دیجئے

بچیوں کو سکھایئے: ☆ تین مرتبہ مکمل چہرہ دھویئے [20] یعنی پیشانی سے لے کر ٹھوڑی کے نیچے تک اور ایک کان سے دوسرے کان کے درمیان کا سارا حصہ دھونا [21]۔

پرکھیئے: بچیوں سے مختلف انداز میں سوالات کیجئے اور جوابات ذہن نشین کرایئے مثلاً چہرہ کتنی مرتبہ دھونا چاہیے؟ کہاں سے کہاں تک دھونا چاہیے؟ (یہ سوال و جواب لکھوائے بھی جاسکتے ہیں) بچیوں سے کہیے کہ وہ بطور نمونہ آپ کو عملاً کر کے بھی دکھائیں اور جہاں غلطی ہو اُسے صحیح کرایئے۔

اب مجھے بازو دھونا سکھا دیجئے

بچیوں کو سکھایئے: ☆ تین مرتبہ دونوں بازو کہنیوں سمیت دھوئیے [22] اور بچیوں کو سکھایئے کہ تمام کاموں کو دائیں جانب سے شروع کرنا حضور ﷺ کی سُنت ہے [23] اس لیے آپ صرف وضو میں ہی نہیں بلکہ ہر چیز میں اس کا خیال رکھا کیجئے مثلاً پہلے دایاں بازو پھر بایاں بازو، دایاں پیر پھر بایاں پیر ☆ جو جگہ وضو میں دھوئی جاتی ہے اگر وہاں پر کچھ پہنا ہوا ہو مثلاً گھڑی، چین، چوڑی، بالی، پٹہ یا انگوٹھی وغیرہ تو خیال رکھیئے کہ وضو کا پانی جسم تک پہنچ جائے [24]۔

پرکھیئے: بچیوں سے مختلف انداز میں سوالات کیجئے اور جوابات ذہن نشین کرایئے مثلاً: بازو کتنی مرتبہ دھونے چاہئیں؟ کہاں تک دھونے چاہئیں؟ اگر بازو میں کچھ پہنا ہوا ہو تو وضو میں کیا خیال رکھنا چاہیے؟ (یہ سوال و جواب لکھوائے بھی جاسکتے ہیں) بچیوں سے کہیے کہ وہ بطورِ نمونہ آپ کو عملاً کر کے بھی دکھائیں اور جہاں غلطی ہو اُسے صحیح کرایئے۔

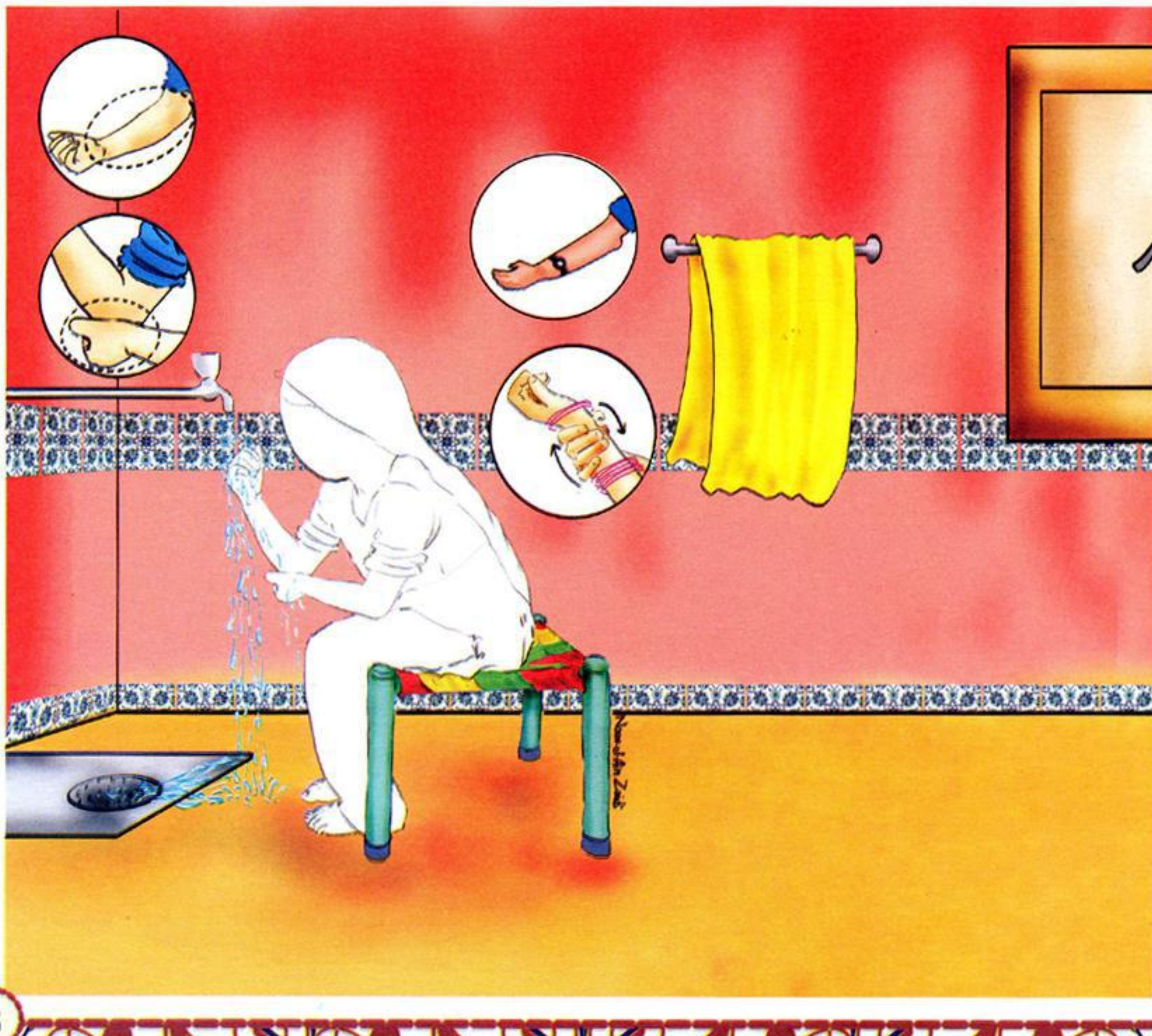

سر کا مسح کیسے کرنا چاہیے؟

بچیوں کو سکھائیے: ☆ ایک مرتبہ مکمل سر کا مسح کیجئے۔ مسح کا آسان طریقہ یہ ہے کہ دونوں ہاتھ انگلیوں اور ہتھیلیوں سمیت تر کر کے سر کے آگے کے حصہ پر رکھ کر اس انداز میں سر کے پیچھے تک لے جائیے کہ سارے سر کا مسح ہو جائے [25] سر کے ساتھ انگلیوں کی پشت سے گردن کے پچھلے حصے کا یعنی گدی کا مسح بھی کیجئے [26]۔

پرکھیئے: بچیوں سے مختلف انداز میں سوالات کیجئے اور جوابات ذہن نشین کرائیے مثلاً: سر کا مسح کتنی دفعہ کرنا چاہیے؟ کہاں سے کہاں تک مسح کرنا چاہیے؟ سر کا مسح کرنے کا آسان طریقہ کیا ہے؟ کیا سر کے ساتھ گردن کا مسح بھی کرنا چاہیے؟ (یہ سوال و جواب لکھوائے بھی جا سکتے ہیں) بچیوں سے کہیے کہ وہ بطور نمونہ آپ کو عملاً کر کے بھی دکھائیں اور جہاں غلطی ہو اُسے صحیح کرائیے۔

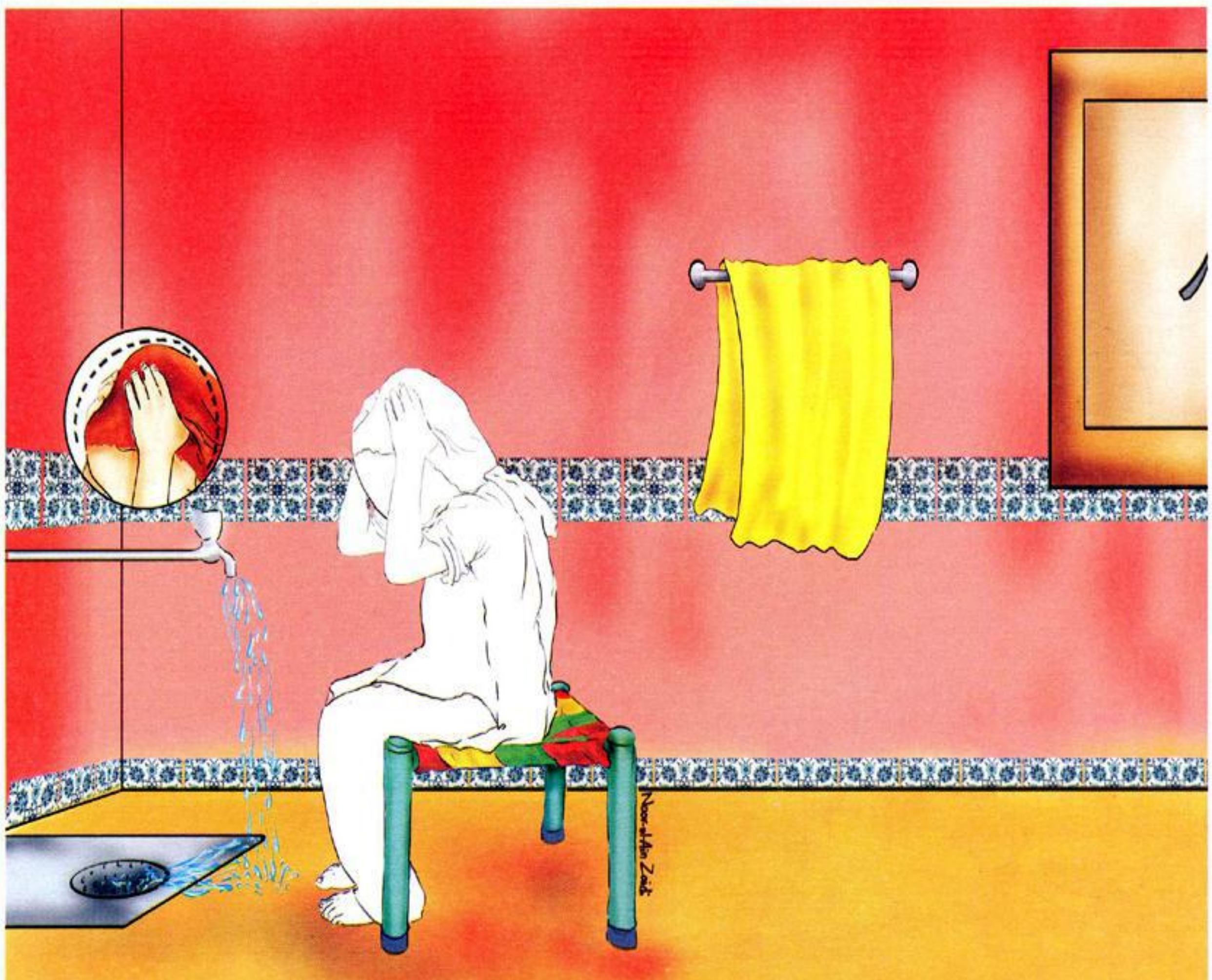

اوراب کانوں کا مسح کیسے کروں؟

بچیوں کو سکھایئے: ☆ سر کے ساتھ ایک مرتبہ کانوں کا مسح کیجئے۔ کانوں کے مسح کے لیے دوبارہ ہاتھوں کو تر کرنے کی ضرورت نہیں بلکہ سر کے مسح کے لیے جو ہاتھ گیلے کیئے تھے وہی کافی ہیں [27] کانوں کے مسح کا آسان طریقہ یہ ہے کہ دونوں ہاتھوں کے شہادت کی اُنگلیوں کو کانوں کے سُوراخ اور اندرونی حصے میں گھمایئے اور اُنگوٹھوں سے اُن کے پشت پر مسح کیجئے [28]۔

پرکھیئے: بچیوں سے مختلف انداز میں سوالات کیجئے اور جوابات ذہن نشین کرایئے مثلاً: کانوں کا مسح کتنی مرتبہ کرنا چاہیے؟ کیا کانوں کے مسح کے لیے دوبارہ ہاتھ تر کرنے چاہئیں؟ کانوں کے مسح کرنے کا کیا طریقہ ہے؟ (یہ سوال و جواب لکھوائے بھی جاسکتے ہیں) بچیوں سے کہیے کہ وہ بطور نمونہ آپ کو عملاً کر کے بھی دکھائیں اور جہاں غلطی ہو اُسے صحیح کرایئے۔

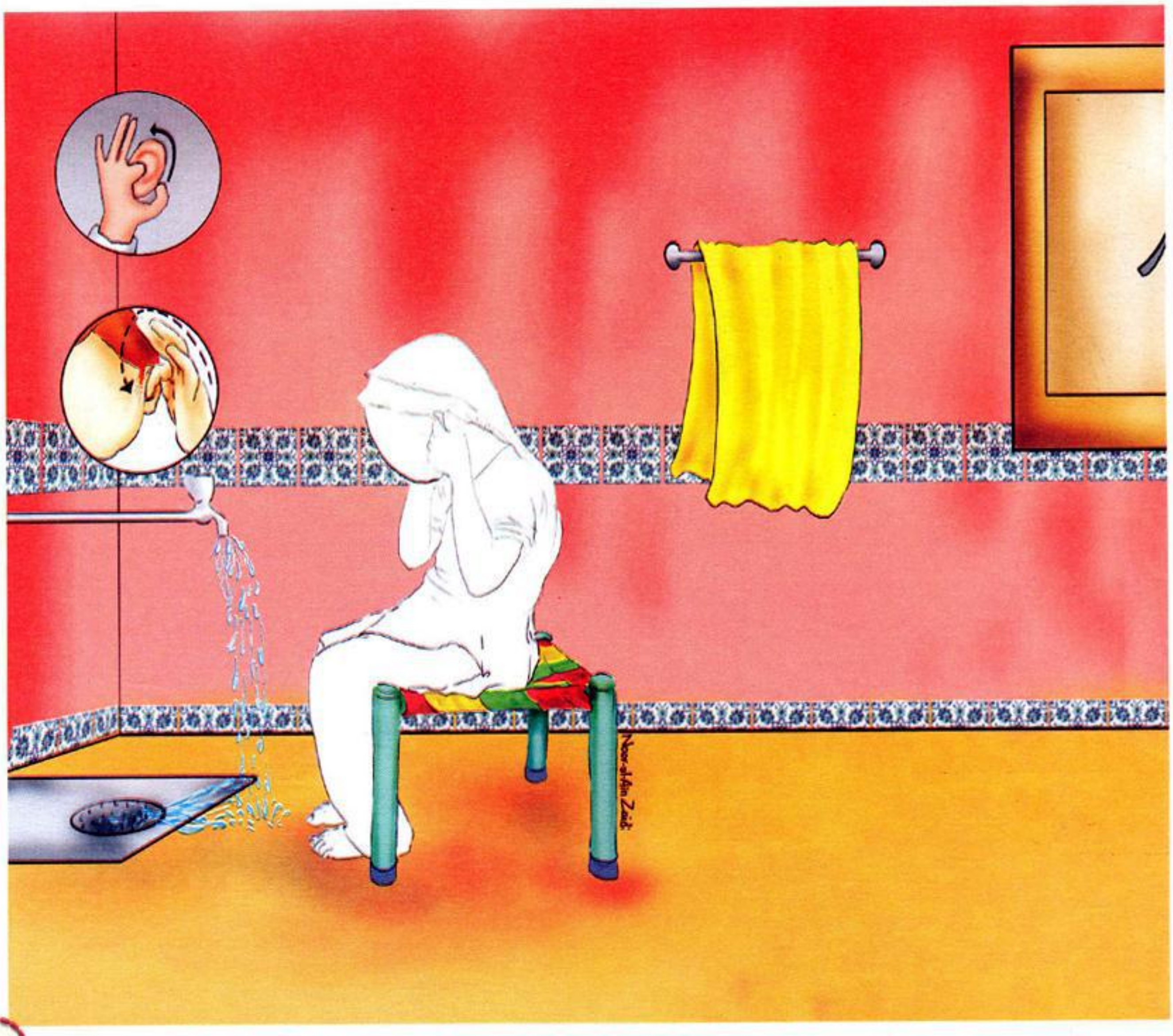

اچھا پاؤں کیسے دھونے چاہئیں؟

بچیوں کو سکھائیے: ☆ دونوں پیر ٹخنوں سمیت تین مرتبہ دھوئیے [29] خیال رکھیئے کہ پاؤں کے تلوے، ٹخنے یا ایڑیوں کا کوئی حصہ خشک نہ رہ جائے۔ پہلے دایاں پاؤں دھوئیے اور پھر بایاں پاؤں ☆ پیر کی اُنگلیوں کا خلال بھی کیجئے [30] وضو ترتیب سے کیجئے۔ یعنی نیت کیجئے، بسم اللہ پڑھیئے، پھر دونوں ہاتھ گٹوں سمیت یعنی کلائیوں تک دھوئیے اور انگلیوں کا خلال کیجئے۔ پھر مسواک کیجئے اور کُلی کیجئے۔ پھر ناک میں پانی ڈالیئے، پھر چہرہ دھوئیے، پھر بازو دھوئیے، پھر سر کا مسح کیجئے، پھر کانوں کا مسح کیجئے، پھر پیر دھوئیے [31]۔

وضو کے فرائض چار ہیں، تین اعضاء کا دھونا اور ایک عضو کا مسح کرنا۔ یعنی (۱) منہ کا دھونا (۲) دونوں ہاتھوں کو بمع کہنیوں کے دھونا (۳) دونوں پاؤں بمع ٹخنوں کے دھونا (۴) سر کا مسح کرنا (اگر ان فرائض میں سے کوئی ایک بھی چھوٹ جائے تو وضو نہیں ہوگا۔ جس کے نتیجے میں نماز ہی نہیں ہوگی۔

پرکھیئے: بچیوں سے مختلف انداز میں سوالات کیجئے اور جوابات ذہن نشین کرائیے مثلاً: پاؤں کتنی دفعہ دھونے چاہیئں؟ کہاں سے کہاں تک دھونے چاہیئں؟ کیا پیر کی اُنگلیوں کا خلال کرنا چاہیے؟ وضو کس ترتیب سے کرنا چاہیے؟ (یہ سوال و جواب لکھوائے بھی جا سکتے ہیں) بچیوں سے کہیے کہ وہ بطور نمونہ آپ کو عملاً کر کے بھی دکھائیں اور جہاں غلطی ہو اُسے صحیح کرائیے۔

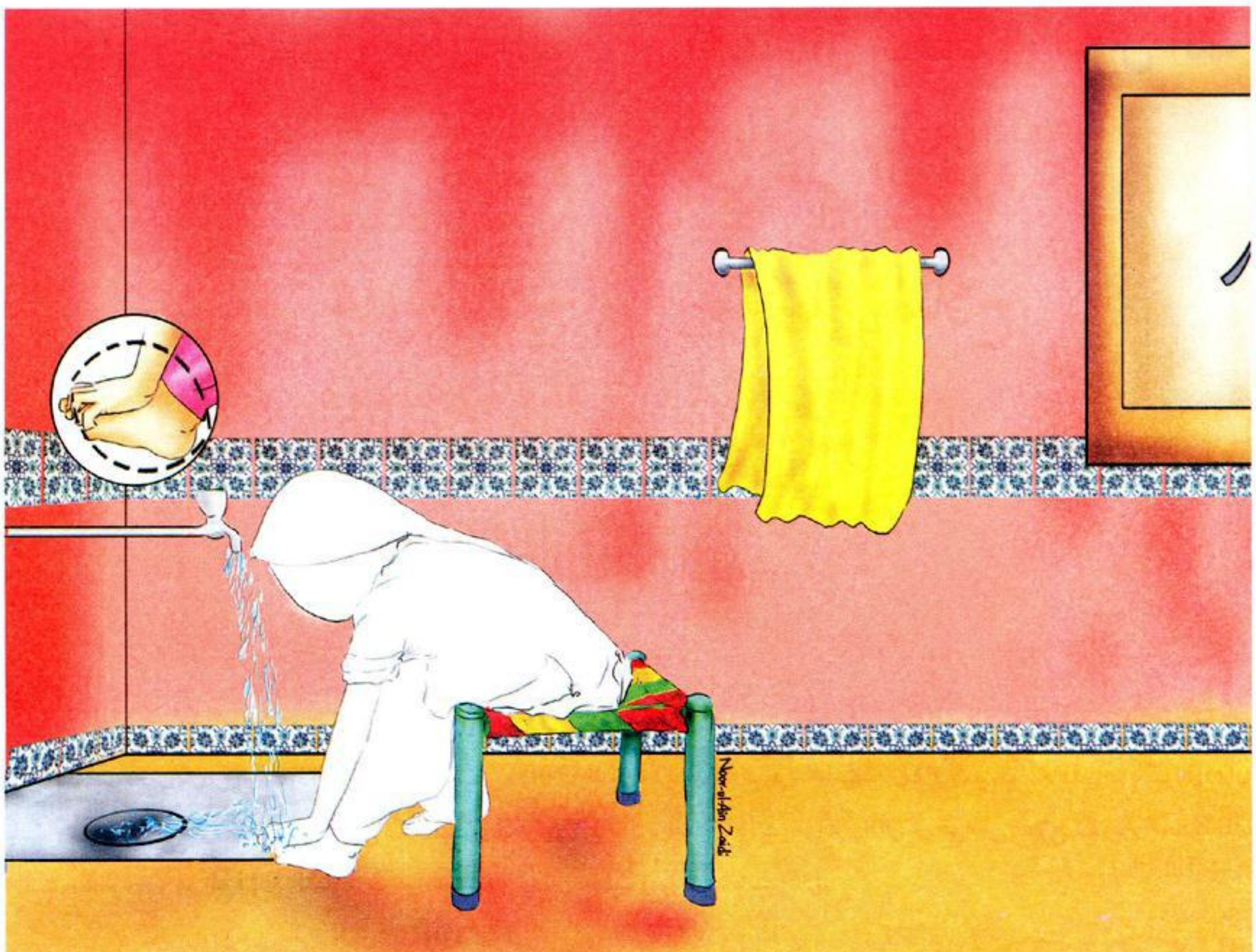

نماز پڑھنے سے پہلے کن چیزوں کا خیال رکھا کروں؟

بچیوں کو سکھائیے: ☆ نماز سے پہلے خیال رکھیے کہ آپ کا وضو ہو [44] آپ کے کپڑے اور نماز کی جگہ پاک صاف ہوں [45,46] اور آپ کا رخ قبلہ کی طرف ہو [47] نماز شروع کرنے سے پہلے اس بات کا خاص خیال رکھیئے کہ آپ کے چہرے، ہاتھوں اور پاؤں کے علاوہ مکمل جسم کپڑوں سے ڈھکا ہونا چاہیئے [48] کیونکہ سر کے بال، کلائیاں، کان یا جسم کی کوئی اور جگہ چوتھائی حصے کے برابر اتنی دیر کھلی رہ گئی کہ جتنی دیر میں تین دفعہ سبحان ربی العظیم کہا جا سکے تو نماز ہی نہیں ہوگی اور اگر اتنے وقت سے کم جسم کا کوئی حصہ کھلا رہ گیا مگر پھر جلدی سے ڈھک لیا تب نماز تو ہو جائے گی مگر گناہ ہوگا [49] آپ کو سیدھا کھڑا ہونا چاہئے اور آپ کی نظر سجدے کی جگہ پر ہونی چاہئے۔ اس طرح سیدھی کھڑی ہوں کہ نظر سجدے کی جگہ پر رہے [50] آپ کے پاؤں کی اُنگلیوں کا رُخ بھی قبلے کی جانب رہے، اور دونوں پاؤں سیدھے قبلہ رُخ رہیں [51] (پاؤں کو دائیں بائیں ترچھا رکھنا خلاف سنت ہے) ☆ بچیوں کو بتائیے کہ انھیں نماز سمٹ کر پڑھنی چاہیے [52]۔

پرکھیئے: بچیوں سے مختلف انداز میں سوالات کیجئے اور جوابات ذہن نشین کرائیے مثلاً: بچیوں سے پوچھیے کہ نماز شروع کرنے سے پہلے کن باتوں کا خاص خیال رکھنا چاہیئے آپ کا رُخ کس طرف ہونا چاہیے؟ اور آپ کی نظریں کہاں ہونی چاہئیں؟ (یہ سوال و جواب لکھوائے بھی جا سکتے ہیں) بچیوں سے کہیے کہ وہ بطور نمونہ آپ کو عملاً کر کے بھی دکھائیں۔ اور جہاں غلطی ہو اُسے صحیح کرائیے۔

نماز شروع کرتے وقت کن چیزوں کا خیال رکھا کروں؟

بچیوں کو سکھائیے: ☆ بچیوں کو سمجھائیے کہ حجاب کے اعتبار سے لڑکیوں کے لئے گھر کے کمرے میں نماز پڑھنا زیادہ بہتر ہے [53] دِل میں نیت کر لیں کہ میں فلاں نماز پڑھ رہی ہوں، زبان سے نیت کے الفاظ کہنا ضروری نہیں ☆ نماز شروع کرتے وقت ہاتھوں کو کانوں تک نہیں بلکہ کندھوں تک اُٹھانا چاہیئے اور وہ بھی دوپٹے کے اندر ہی سے، دوپٹے سے باہر نکال کر نہ اُٹھائیے [54] پھر اوپر بتائے گئے طریقے کے مطابق ہاتھ اٹھا کر اللہ اکبر کہہ کر ہاتھ سینے پر اس طرح باندھیں کہ دائیں ہاتھ کی ہتھیلی بائیں ہاتھ کی پشت پر رکھ لیں [55] بچیوں کو لڑکوں کی طرح ناف پر ہاتھ نہیں باندھنے چاہئیں [56]۔

کھڑے ہونے کی حالت میں کن چیزوں کا خیال رکھا کروں؟

☆ اگر اکیلے نماز پڑھ رہی ہوں تو پہلے سُبْحَانَکَ اللّٰھُمَّ، پھر سورۂ فاتحہ، پھر کوئی اور سورت پڑھیں [57] اور اگر کسی امام کے پیچھے ہوں تو صرف سُبْحَانَکَ اللّٰھُمَّ پڑھ کر خاموش ہو جائیں، اور امام کی قرأت کو دھیان لگا کر سنیں [58] اگر امام زور سے نہ پڑھ رہا ہو تو زبان ہلائے بغیر دل ہی دل میں سورۂ فاتحہ کا دھیان کئے رکھیں [59] مگر اس کے ساتھ ساتھ بچیوں کو یہ بھی سمجھائیے کہ اگر جماعت میں شامل ہوں تو اس بات کا خاص طور پر خیال رکھیئے کہ لڑکوں کے ساتھ ایک ہی صف میں ہرگز کھڑی نہ ہوں بلکہ مردوں کے پیچھے کھڑا ہونا ضروری ہے [60] نماز میں قرأت کیلئے یہ ضروری ہے کہ زبان اور ہونٹوں کو حرکت دے کر قرأت کی جائے [61]۔

پرکھیئے: بچیوں سے مختلف انداز میں سوالات کیجئے اور جوابات ذہن نشین کرائیے مثلاً: نماز کی نیت کیسے کی جاتی ہے کیا نیت زبان سے کہنا ضروری ہے۔ تکبیر تحریمہ کسے کہتے ہیں؟ تکبیر تحریمہ کہتے وقت ہاتھ کیسے اُٹھانے چاہئیں؟ ہاتھوں کو کہاں باندھنا چاہیے؟ کس طرح باندھنا چاہیے؟ بچیوں کو جماعت میں کیسے شامل ہونا چاہیئے؟ کیا امام کے پیچھے قرأت کرنی چاہیے؟ تنہا نماز پڑھنے کی صورت میں قرأت کیسے کرنی چاہیے؟ (یہ سوال و جواب لکھوائے بھی جا سکتے ہیں) بچیوں سے کہیے کہ وہ بطور نمونہ آپ کو عملاً کر کے بھی دکھائیں اور جہاں غلطی ہو اُسے صحیح کرائیے۔

تکبیر تحریمہ

أَللّٰهُ أَكْبَر [62]

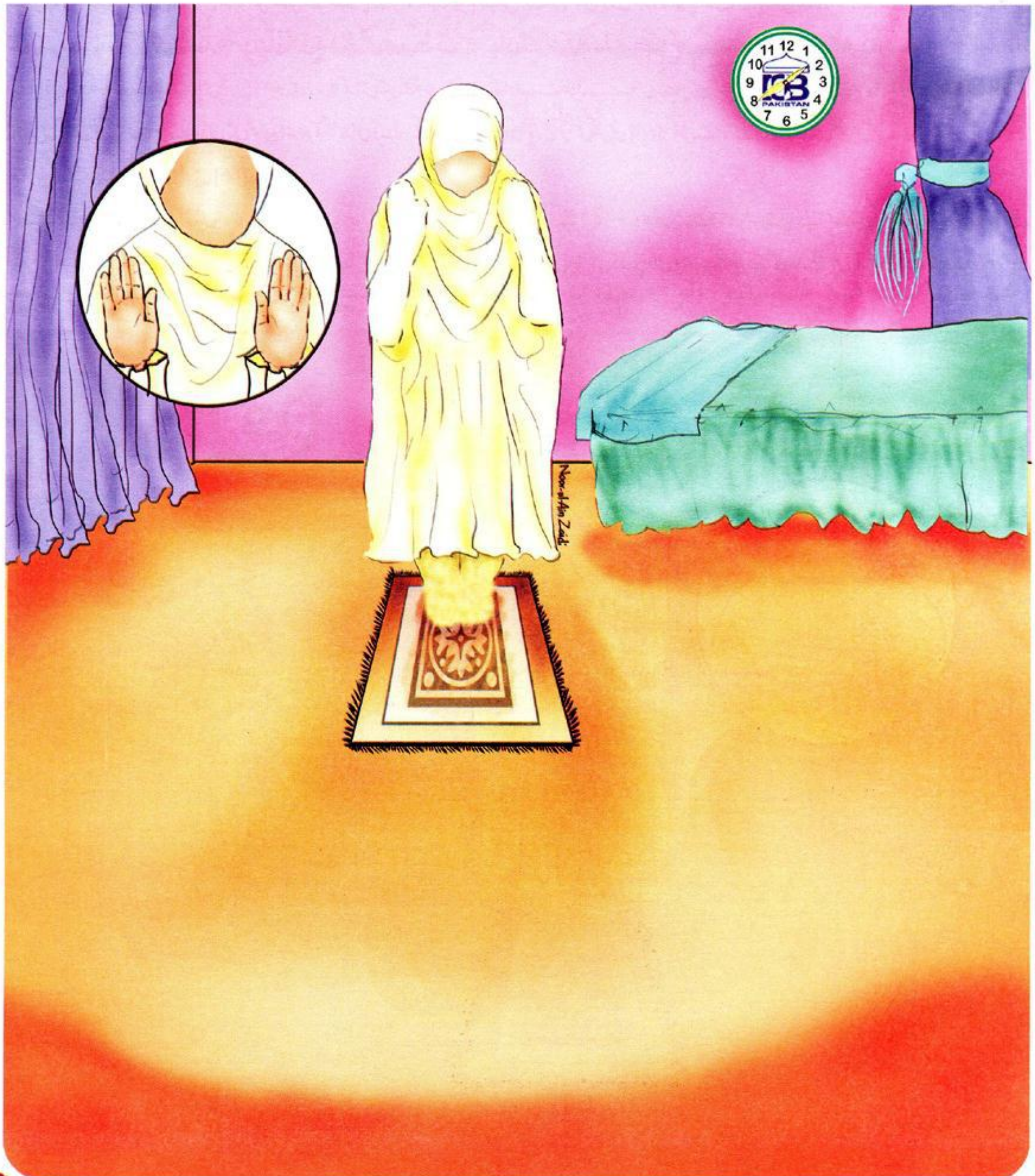

اب رکوع کس طرح کروں؟

(رکوع میں جاتے ہوئے "اَللّٰہُ أَکْبَرُ" کہئے)

(رکوع کی حالت میں یہ پڑھئے)

سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْم   سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْم   سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْم[71]

بچیوں کو سکھایئے: ☆ رکوع میں لڑکیوں کے لیے لڑکوں کی طرح کمر کو سیدھا کرنا ضروری نہیں۔ لڑکیوں کو لڑکوں کے مقابے میں کم جھکنا چاہیے، یعنی اتنا جھکنا کافی ہے کہ ہاتھ گھٹنوں تک پہنچ جائیں[72] بچیوں کو سکھایئے کہ وہ رکوع میں اپنی انگلیاں گھٹنوں پر ملا کر رکھیں۔ انگلیوں کے درمیان فاصلہ نہ ہو[73] رکوع میں اپنے پاؤں بالکل سیدھے نہ رکھیے بلکہ گھٹنوں کو آگے کی طرف ذرا سا خم دے کر رکوع میں جھکیئے[74] لڑکیوں کو رکوع میں اس طرح کھڑا ہونا چاہیئے کہ اُن کے بازو اُن کے پہلوؤں سے یعنی جسم سے ملے ہوئے ہوں[75] کم از کم اتنی دیر رکوع میں رُکیں کہ اطمینان سے تین مرتبہ سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْم کہا جا سکے[76] رکوع کی حالت میں نظریں پاؤں کی طرف ہونی چاہئیں[77]۔

پرکھیئے: بچیوں سے مختلف انداز میں سوالات کیجئے اور جوابات ذہن نشین کرایئے مثلاً: رکوع کسے کہتے ہیں؟ رکوع کیسے کرنا چاہیئے؟ پاؤں کیسے رکھنے چاہئیں؟ رکوع میں ہاتھ کس انداز میں رکھنے چاہئیں؟ کم از کم کتنی دیر تک رکوع میں رہنا چاہیے؟ رکوع میں نظریں کہاں ہونی چاہئیں؟ (یہ سوال و جواب لکھوائے بھی جا سکتے ہیں) بچیوں سے کہیے کہ وہ بطور نمونہ آپ کو عملاً کر کے بھی دکھائیں اور جہاں غلطی ہو اُسے صحیح کرایئے۔

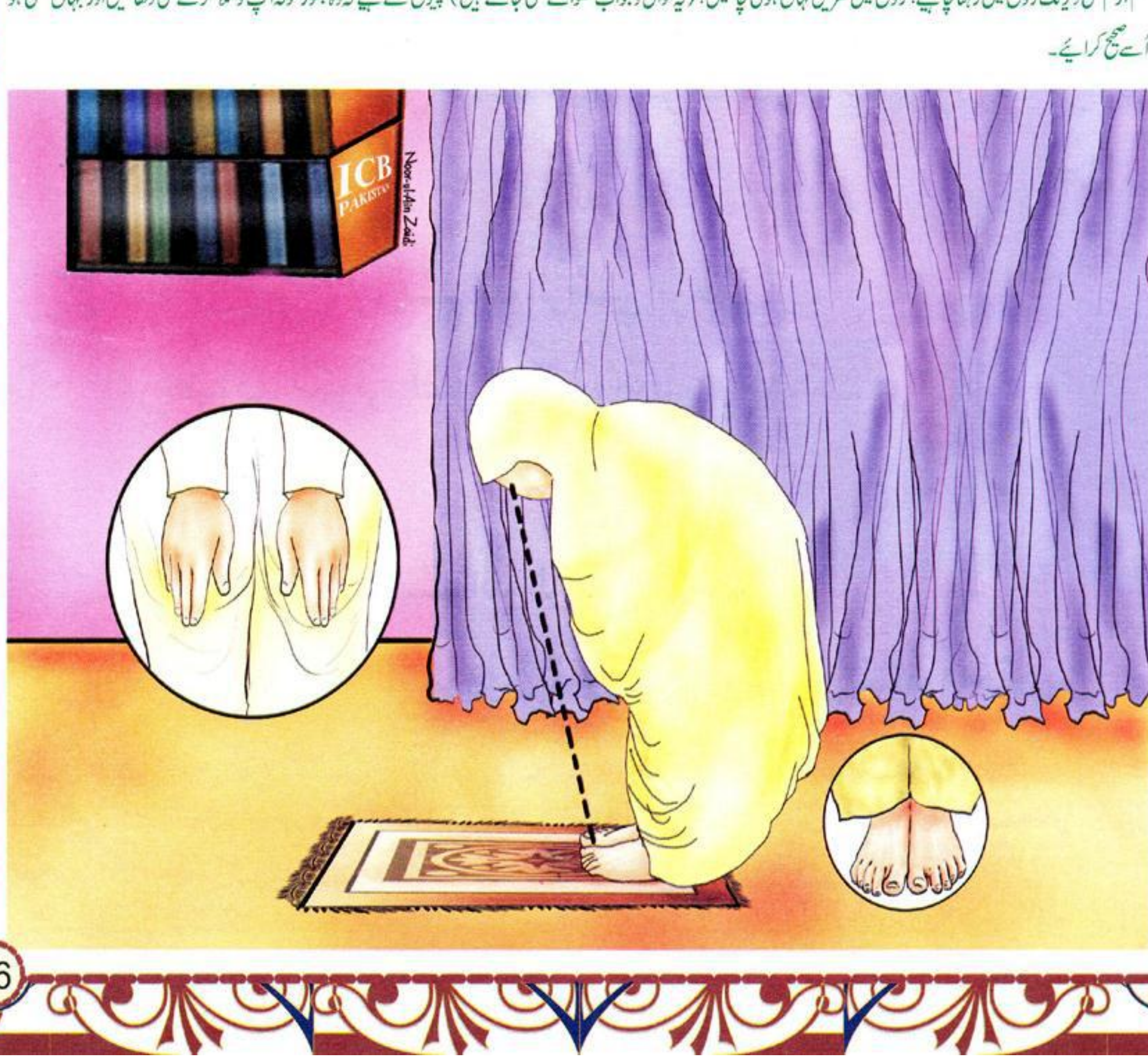

اورقومہ کی حالت میں کیا پڑھنا چاہئے؟

سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَه [78]

(اگرامام کے پیچھے ہوں تو یہ پڑھیے)

رَبَّنَا لَکَ الْحَمْد [79]

بچیوں کوسکھایئے: ☆ رکوع سے کھڑے ہوتے وقت اتنے سیدھے ہوجائیں کہ جسم میں کوئی خم باقی نہ رہے [81] اِس حالت میں بھی نظر سجدے کی جگہ پر رہنی چاہئے [82] بعض لوگ کھڑے ہوتے وقت کھڑے ہونے کے بجائے جسم کے جھکاؤ کی حالت ہی میں سجدے کیلئے چلے جاتے ہیں، یہ طریقہ غلط ہے اس سے مکمل پرہیز کریں۔ جب تک سیدھے ہونے کا اِطمینان نہ ہوجائے، سجدے میں نہ جائیں [83] لڑکیوں کو سکھایئے کہ سجدے میں جاتے وقت شروع ہی سے سینہ جھکا کر سجدے میں جاسکتی ہیں [84] گھٹنوں کے بعد پہلے ہاتھ زمین پر رکھیں، پھر ناک اور پیشانی [85]۔

پرکھیئے: بچیوں سے مختلف انداز میں سوالات کیجئے اور جوابات ذہن نشین کرایئے مثلاً: قومہ کسے کہتے ہیں؟ رکوع سے قومہ میں سیدھے کھڑے ہونے کی بجائے سجدے میں چلے جانا کیسا ہے؟ صحیح طریقہ کیا ہے؟ (یہ سوال وجواب لکھوائے بھی جاسکتے ہیں) بچیوں سے کہیے کہ وہ بطور نمونہ آپ کو عملاً کرکے بھی دکھائیں اور جہاں غلطی ہو اُسے صحیح کرایئے۔

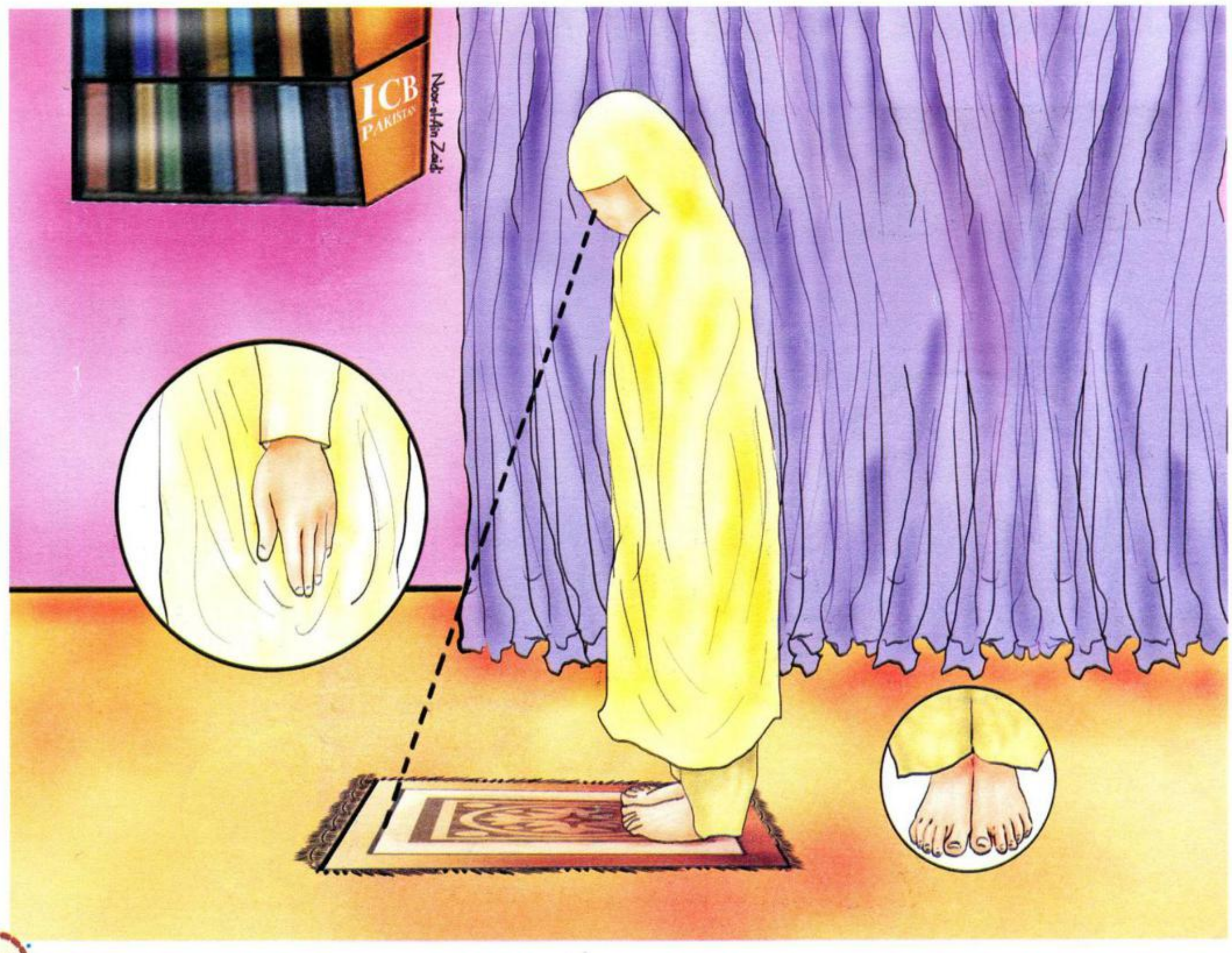

سجدہ کرنا بھی سکھا دیجئے

(اس کے بعد "اَللّٰهُ اَكْبَرُ" کہہ کر سجدے میں جائیے)

(سجدے میں یہ پڑھئے)

سُبْحَانَ رَبِّیَ الْأَعْلٰی سُبْحَانَ رَبِّیَ الْأَعْلٰی سُبْحَانَ رَبِّیَ الْأَعْلٰی [86]

بچیوں کو سکھائیے: ☆ سجدے میں سر کو دونوں ہاتھوں کے درمیان اس طرح رکھیں کہ دونوں انگوٹھوں کے سرے کانوں کی لو کے سامنے ہو جائیں [87] سجدے میں دونوں ہاتھوں کی اُنگلیاں بند ہونی چاہئیں، یعنی اُنگلیاں ملی ہوئی ہوں، ان کے درمیان فاصلہ نہ ہو [88] انگلیوں کا رُخ قبلے کی طرف ہونا چاہئے [89] سجدے میں لڑکیوں کو پوری باہیں کہنیوں سمیت زمین پر رکھ دینی چاہئیں [90] بچیوں کو سکھائیے کہ لڑکیوں کو سجدہ اس طریقے سے کرنا چاہئے کہ اُن کا پیٹ رانوں سے ملا ہوا ہو اور بازو بھی پہلوؤں یعنی جسم سے ملے ہوئے ہوں [91] پورے سجدے کے دوران ناک زمین پر ٹکی رہے، زمین سے نہ اٹھے [92] بچیوں کو سکھائیے کہ سجدے کے دوران لڑکیوں کو اپنے بائیں کولہے پر بیٹھنا چاہیے اور اپنے دونوں پیر دائیں طرف نکال کر بچھا دینے چاہئیں [93] اِس بات کا خیال رکھیں کہ سجدے کے دوران پاؤں زمین سے اٹھنے نہ پائیں [94] سجدے کی حالت میں کم از کم اتنی دیر گزاریں کہ تین مرتبہ سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی اطمینان کے ساتھ کہہ سکیں۔ پیشانی ٹیکتے ہی فوراً اٹھا لینا منع ہے [95]۔

پرکھیئے: بچیوں سے مختلف انداز میں سوالات کیجئے اور جوابات ذہن نشین کرائیے مثلاً: سجدہ کسے کہتے ہیں؟ سجدے میں سر، ہاتھ اور بازو کس طرح رکھنے چاہئیں؟ کیا رانیں پیٹ سے ملی ہونی چاہئیں؟ سجدے میں دونوں پیر کس طرح رکھنے چاہئیں؟ سجدے کی حالت میں کم از کم کتنی دیر رہنا چاہیے؟ (یہ سوال و جواب لکھوائے بھی جا سکتے ہیں) بچیوں سے کہیے کہ وہ بطور نمونہ آپ کو عملاً کر کے بھی دکھائیں اور جہاں غلطی ہو اُسے صحیح کرائیے۔

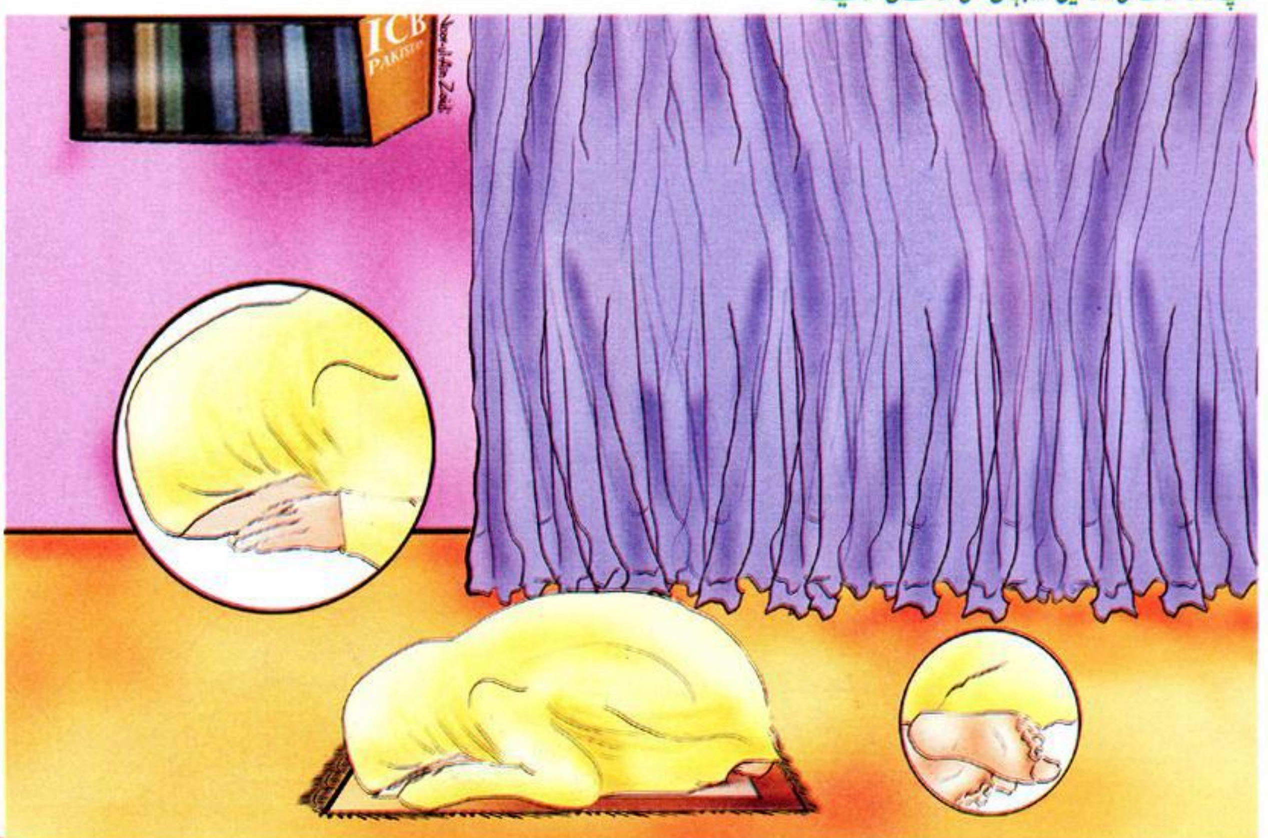

جلسہ کس طرح کروں؟

(اس کے بعد " اَللّٰهُ أَكْبَرُ" کہہ کر جلسہ میں بیٹھ جایئے، اور جلسہ میں یہ دُعا مانگی جا سکتی ہے)

أَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ وَارْحَمْنِيْ وَارْفَعْنِيْ وَاجْبُرْنِيْ وَعَافِنِيْ وَاهْدِنِيْ وَارْزُقْنِيْ [96]

بچیوں کو سکھایئے: ☆ ایک سجدے سے اُٹھ کر اطمینان سے دوزانو سیدھے بیٹھ جائیں، پھر دُوسرا سجدہ کریں۔ ذرا سا سر اٹھا کر سیدھے ہوئے بغیر دوسرا سجدہ کر لینا گناہ ہے [97] سجدے کے دوران یا پھر التحیات پڑھنے کے لیے جب بیٹھنا ہو تو بائیں کولہے پر بیٹھیے اور دونوں پیر دائیں طرف نکال کر بچھا دیجیے اور رانوں کو ایک دوسرے سے ملا لیجیے [98] بیٹھنے کے وقت دونوں ہاتھ رانوں پر رکھے ہونے چاہئیں اور اُنگلیوں کے آخری سرے اس طرح رکھیں کہ گھٹنے کے ابتدائی کنارے تک پہنچ جائیں [99] بیٹھنے کے وقت نظریں اپنی گود کی طرف ہونی چاہئیں [100] اتنی دیر بیٹھیں کہ اس میں کم از کم ایک مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰه کہا جا سکے [101] اور اگر اتنی دیر بیٹھیں کہ اس میں اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ وَارْحَمْنِيْ وَارْفَعْنِيْ وَاجْبُرْنِيْ وَعَافِنِيْ وَاهْدِنِيْ وَارْزُقْنِيْ پڑھا جا سکے تو بہتر ہے لیکن نفلوں میں پڑھ لینا اور بہتر ہے۔

پرکھیئے: بچیوں سے مختلف انداز میں سوالات کیجئے اور جوابات ذہن نشین کرایئے مثلاً: جلسہ کسے کہتے ہیں؟ ایک سجدے سے صحیح طرح بیٹھے بغیر دوسرا سجدہ کر لینا کیسا ہے؟ جلسہ میں دونوں ہاتھ کس طرح رکھنے چاہئیں؟ جلسہ میں نظریں کہاں ہونی چاہئیں؟ جلسہ میں کم از کم کتنی دیر بیٹھنا چاہیے؟ جلسہ میں کون سے دُعا مانگ لینا بہتر ہے؟ (یہ سوال و جواب لکھوائے بھی جا سکتے ہیں) بچیوں سے کہیے کہ وہ بطور نمونہ آپ کو عملاً کر کے بھی دکھائیں اور جہاں غلطی ہو اُسے صحیح کرایئے۔

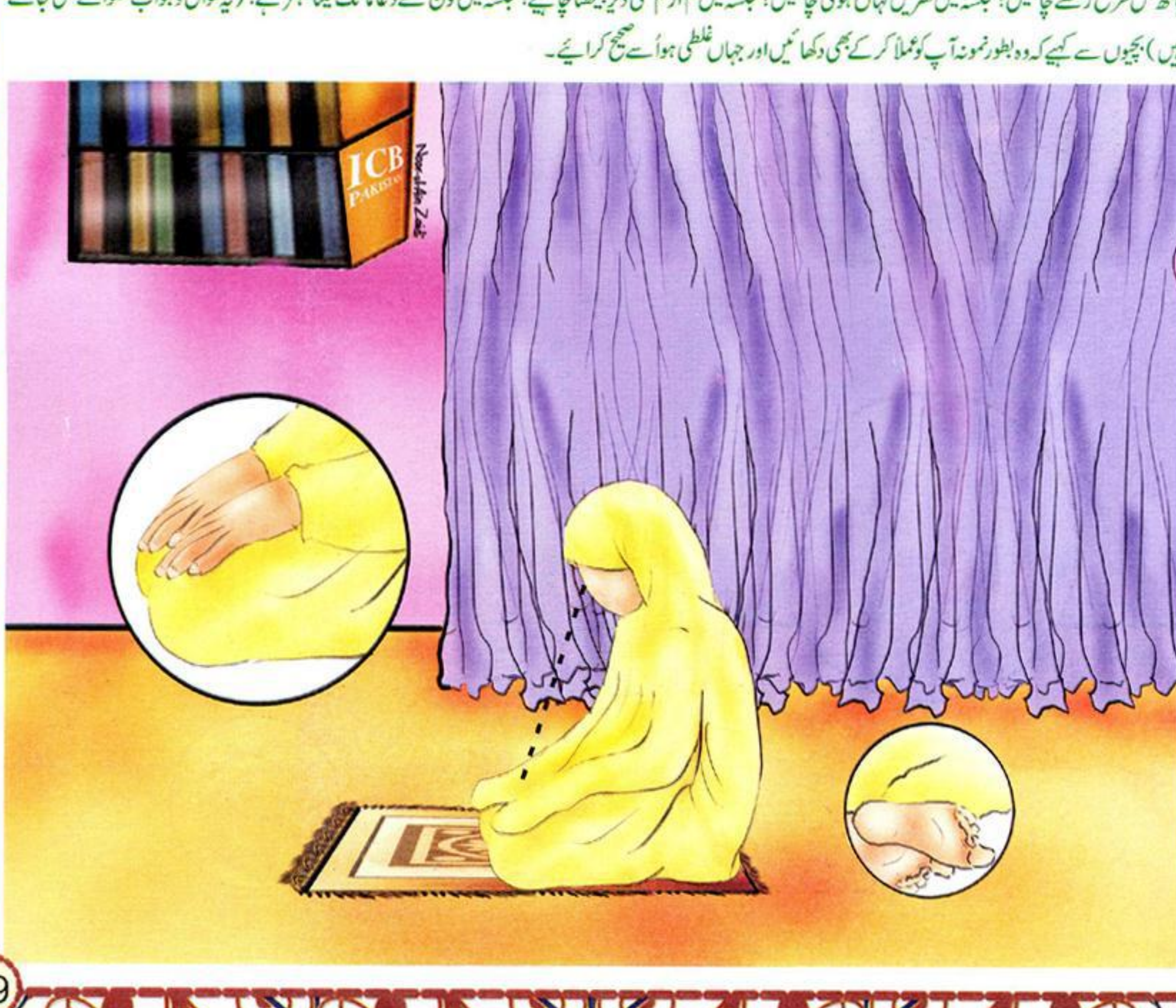

دوسرے سجدہ میں کیسے جاؤں؟ اور اگلی رکعت کیسے شروع کروں؟

("اَللّٰهُ أَكْبَرُ" کہہ کر سجدہ میں جایئے، اور سجدے میں یہ پڑھئے)

سُبْحَانَ رَبِّیَ الأَعْلٰی   سُبْحَانَ رَبِّیَ الأَعْلٰی   سُبْحَانَ رَبِّیَ الأَعْلٰی

بچیوں کو سکھایئے: ☆ دوسرے سجدے میں بھی اس طرح جائیں کہ پہلے دونوں ہاتھ زمین پر رکھیں، پھر ناک اور پیشانی ☆ سجدے کی حالت وہی ہونی چاہئے جو پہلے سجدے میں بیان کی گئی ☆ سجدے سے اٹھتے وقت پہلے پیشانی زمین سے اُٹھائیں، پھر ناک، پھر ہاتھ، پھر گھٹنے [102] اُٹھتے وقت زمین کا سہارا نہ لینا بہتر ہے [103] اُٹھنے کے بعد ہر رکعت کے شروع میں سورہ فاتحہ سے پہلے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ پڑھیں۔ پھر سورہ فاتحہ اور پھر قرآن مجید کی کوئی بھی سورہ [104] مثلاً پہلی رکعت میں سورہ کوثر پڑھی تھی تو دوسری رکعت میں سورہ اخلاص پڑھیئے۔

پرکھیئے: بچیوں سے مختلف انداز میں سوالات کیجئے اور جوابات ذہن نشین کرایئے مثلاً: دوسرے سجدے میں کس طرح جانا چاہیے؟ سجدے سے کس طرح اُٹھنا چاہیے؟ پہلی رکعت کے بعد دوسری رکعت کیسے پڑھنی چاہیے؟ (یہ سوال و جواب لکھوائے بھی جا سکتے ہیں) بچیوں سے کہیے کہ وہ بطور نمونہ آپ کو عملاً کر کے بھی دکھائیں اور جہاں غلطی ہو اُسے صحیح کرائیے۔

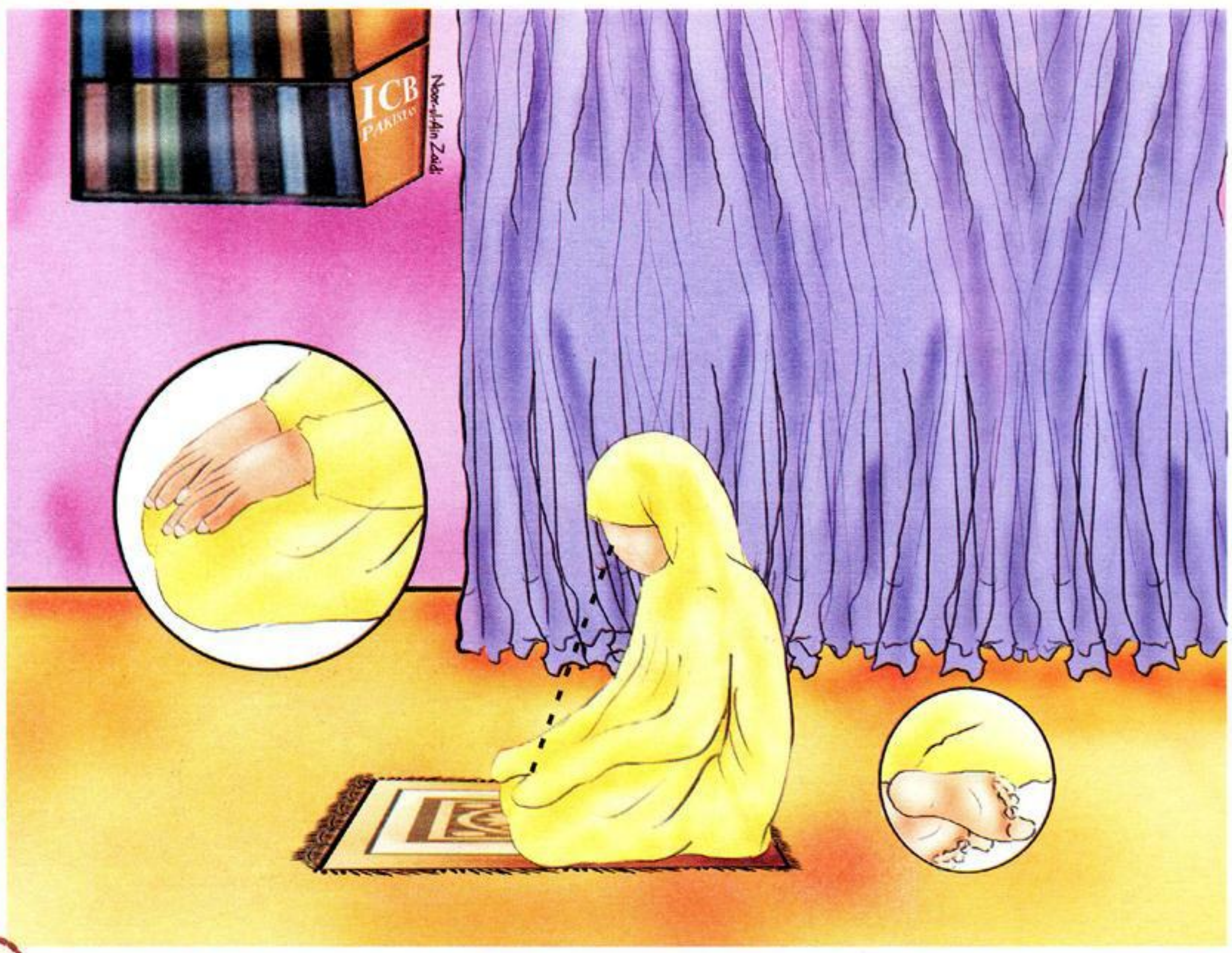

اچھا اب قعدے کے بارے میں کچھ بتائیے

(اب آپ " اَللّٰهُ أَكْبَرُ " کہہ کر تشہد میں بیٹھ جائیے)

بچیوں کو سکھائیے: ☆ قعدے میں بیٹھنے کا طریقہ وہی ہوگا جو سجدوں کے بیچ میں بیٹھنے کا ذکر کیا گیا ☆ التحیات پڑھتے وقت جب "أَشْهَدُ أَنْ لَّا اِلٰهَ" پر پہنچیں تو شہادت کی انگلی اٹھا کر اشارہ کریں، اور "اِلَّا اللّٰہ" پر گرادیں [105] اشارے کا بہتر طریقہ یہ ہے کہ بیچ کی اُنگلی اور انگوٹھے کو ملا کر حلقہ بنائیں، سب سے چھوٹی یعنی چھنگلی اور اس کے برابر والی اُنگلی کو بند کر لیں [106] اور شہادت کی اُنگلی کو اس طرح اٹھائیں کہ اُنگلی قبلے کی طرف جھکی ہوئی ہو [107] اگر ابھی نماز مکمل نہ ہوئی ہو مثلاً مغرب، عشا یا وتر کی نماز تھی تو التحیات کے بعد کھڑے ہو جائیے، "بسم اللّٰہ" پڑھیئے پھر سورہ فاتحہ یا قرآن مجید کی کوئی بھی سورت پڑھ لیجئے۔ اور قعدے میں کیا پڑھتے ہیں یہ ہم آگے سکھائیں گے (انشاءاللہ)

پرکھیئے: بچیوں سے مختلف انداز میں سوالات کیجئے اور جوابات ذہن نشین کرائیے مثلاً: قعدہ کسے کہتے ہیں؟ التحیات میں شہادت کی اُنگلی سے کس انداز میں اشارہ کرنا چاہیے؟ (یہ سوال و جواب لکھوائے بھی جاسکتے ہیں) بچیوں سے کہیے کہ وہ بطورِ نمونہ آپ کو عملاً کر کے بھی دکھائیں اور جہاں غلطی ہو اُسے صحیح کرائیے۔

اب تو آپ وہ سکھائیں گے ناں جو تشہد کی حالت میں پڑھتے ہیں؟

(تشہد میں یہ پڑھیے)

(التشهّد)

اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ ☆ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِىُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ ☆ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِاللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ ☆ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ [108]

درود شریف (الصلوة علی محمد ﷺ)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ ☆ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى آلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ☆ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ ☆ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى آلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ [109]

(الدعاء)

☆ رَبِّ اجْعَلْنِىْ مُقِيْمَ الصَّلٰوةِ وَمِنْ ذُرِّيَّتِىْ رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَاءِ ۝ رَبَّنَا اغْفِرْلِىْ وَلِوَالِدَىَّ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ يَوْمَ يَقُوْمُ الْحِسَابُ. [110]

☆ رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيٰنِىْ صَغِيْرًا. [111]

☆ رَبَّنَآ اٰتِنَا فِى الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِى الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ. [112]

بچیوں کو سکھایئے: بچیوں کو صحیح تلفظ کے ساتھ التحیات، درود شریف اور دُعائیں زبانی یاد کرایئے۔ نوٹ: جب تک پہلا سبق یاد نہ ہو آگے سبق نہ دیں۔

پرکھیئے: بچیوں سے صحیح تلفظ کے ساتھ زبانی التحیات، درود شریف اور دُعائیں سُنیے۔ اور جہاں غلطی ہو اُسے صحیح کرایئے۔

نماز مکمل کرنے کیلئے سلام کیسے پھیرنا چاہئے؟

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰه　　　　اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰه[113]

بچیوں کو سکھایئے: ☆ دونوں طرف سلام پھیرتے وقت گردن کو اتنا موڑیں کہ پیچھے بیٹھے شخص کو آپ کے رخسار نظر آجائیں [114] جب دائیں طرف گردن پھیر کر "اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰه" کہیں تو یہ نیت کریں کہ دائیں طرف جو انسان اور فرشتے ہیں، ان کو سلام کر رہے ہیں، اور بائیں طرف سلام پھیرتے وقت بائیں طرف موجود انسانوں اور فرشتوں کو سلام کرنے کی نیت کریں [115]۔

پرکھیئے: بچیوں سے مختلف انداز میں سوالات کیجئے اور جوابات ذہن نشین کرایئے مثلاً: سلام پھیرتے وقت گردن کتنی موڑنی چاہیے؟ سلام پھیرتے وقت نظریں کہاں ہونی چاہئیں؟ السلام علیکم ورحمت اللہ کہتے وقت کیا نیت کرنی چاہیے؟ (یہ سوال و جواب لکھوائے بھی جاسکتے ہیں) بچیوں سے کہیے کہ وہ بطور نمونہ آپ کو عملاً کر کے بھی دکھائیں اور جہاں غلطی ہو اُسے صحیح کرایئے۔

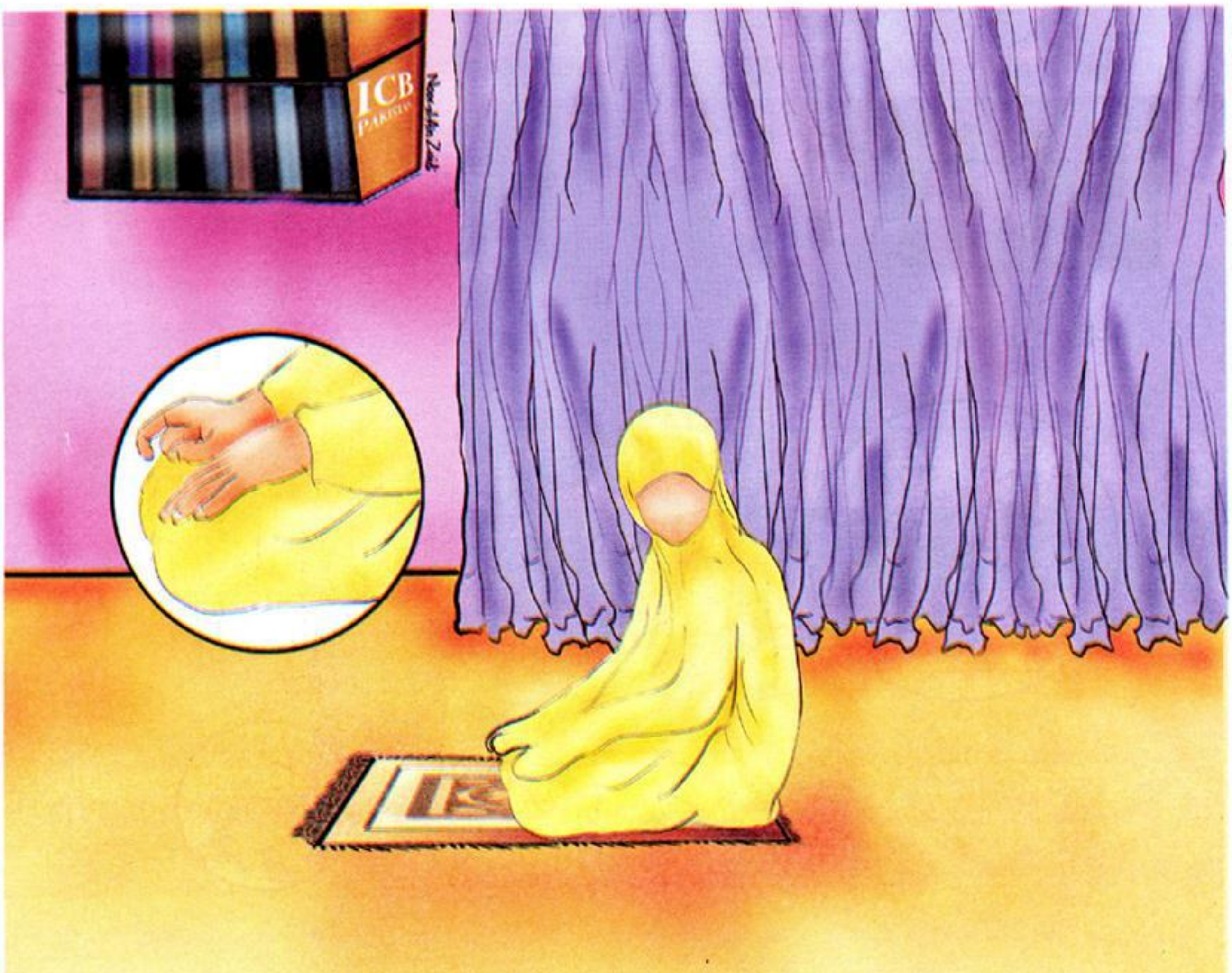

نماز کے بعد کی دُعا بھی سکھا دیجئے

☆ اَللّٰھُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْکَ السَّلَامُ تَبَارَکْتَ یَاذَاالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ [116]

☆ اَللّٰھُمَّ اَعِنِّیْ عَلٰی ذِکْرِکَ وَشُکْرِکَ وَحُسْنِ عِبَادَتِکَ [117]

بچیوں کو سکھائیے: ☆ دُعا کا طریقہ یہ ہے کہ دونوں ہاتھ اتنے اُٹھائے جائیں کہ وہ سینے کے سامنے آجائیں [118] دُعا کرتے وقت ہاتھوں کے اندرونی حصے کو چہرے کے سامنے رکھیں [119] دعا کے اختتام پر اپنے دونوں ہاتھوں کو چہرے پر پھیر لیں [120] بچیوں کو یہ دونوں دعائیں صحیح تلفظ کے ساتھ زبانی یاد کرائیے ☆ بچیوں کو سکھائیے کہ دُعا کسی بھی زبان میں مانگی جاسکتی ہے۔

پرکھیئے: بچیوں سے مختلف انداز میں سوالات کیجئے اور جوابات ذہن نشین کرائیے مثلاً: دُعا کیلئے ہاتھ کہاں تک اُٹھانے چاہیے؟ کیا ہاتھوں کے درمیان فاصلہ رکھنا چاہیے؟ کتنا فاصلہ رکھنا چاہیے؟ کیا دُعا اپنی زبان میں بھی مانگی جاسکتی ہے؟ (یہ سوال وجواب لکھوائے بھی جاسکتے ہیں) بچیوں سے صحیح تلفظ کے ساتھ یہ دعائیں زبانی سُنیئے اور بچیوں سے کہیے کہ وہ بطور نمونہ آپ کو عملاً کرکے بھی دکھائیں اور جہاں غلطی ہو اُسے صحیح کرائیے۔

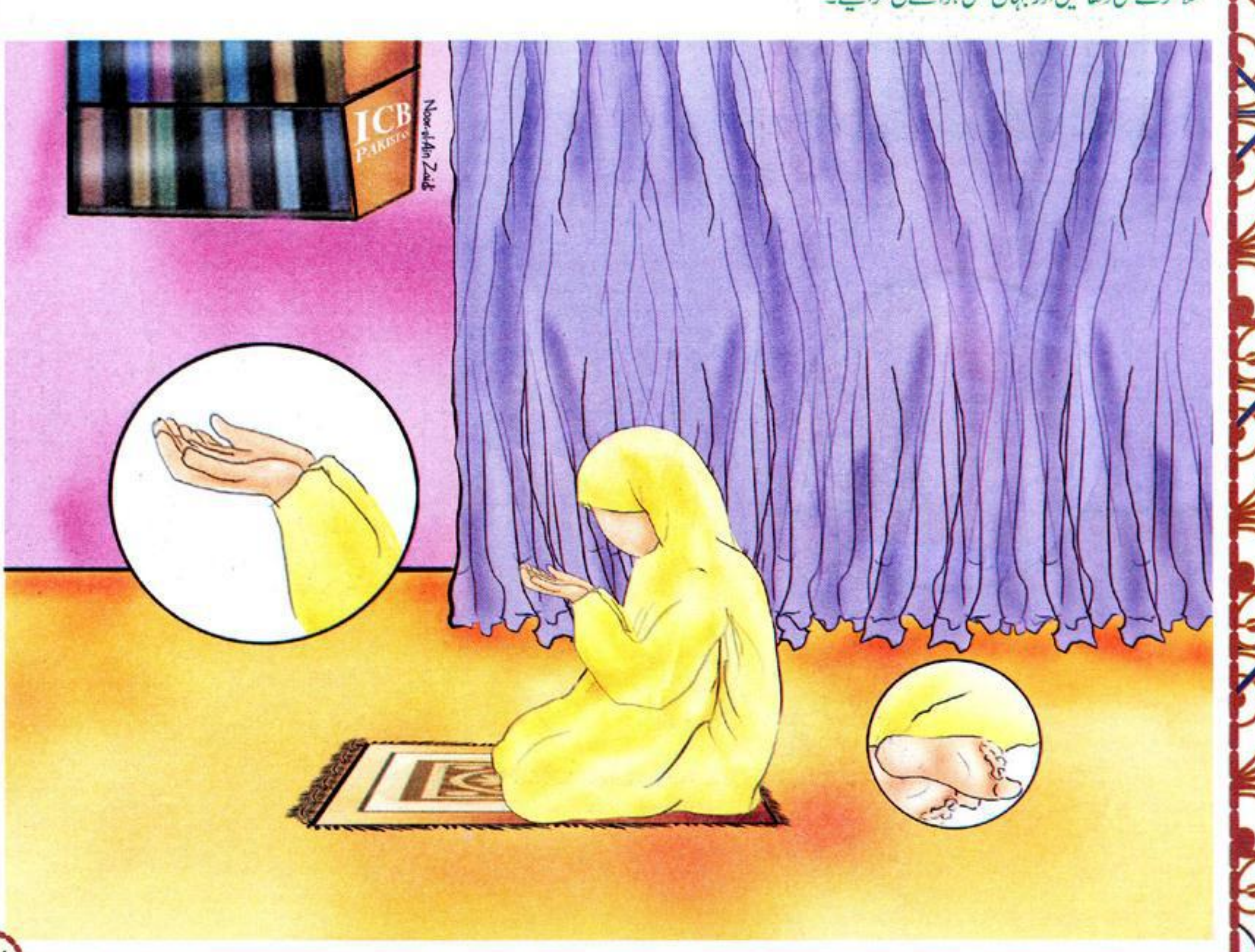

آپ نے یہ تو بتایا ہی نہیں کہ وتر کی دعا کیا ہے اور یہ کب پڑھتے ہیں؟

(القنوت)

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْتَعِیْنُکَ وَنَسْتَغْفِرُکَ وَنُؤْمِنُ بِکَ وَنَتَوَکَّلُ عَلَیْکَ وَنُثْنِیْ عَلَیْکَ الْخَیْرَ ☆ وَنَشْکُرُکَ وَلَا نَکْفُرُکَ وَنَخْلَعُ وَنَتْرُکُ مَنْ یَّفْجُرُکَ ☆ اَللّٰھُمَّ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَلَکَ نُصَلِّیْ وَنَسْجُدُ وَاِلَیْکَ نَسْعٰی ☆ وَنَحْفِدُ وَنَرْجُوْا رَحْمَتَکَ وَنَخْشٰی عَذَابَکَ ☆ اِنَّ عَذَابَکَ بِالْکُفَّارِ مُلْحِقٌ [121]

مجھے نماز کی رکعات بھی بتا دیجئے

نام نماز	سنت غیر مؤکدہ قبل فرض	سنت مؤکدہ قبل فرض	فرض	سنت مؤکدہ بعد فرض	نفل	وتر	نفل	کل رکعتیں	حوالہ جات
فجر	—	2	2	—	—	—	—	4	122, 123
ظہر	—	4	4	2	2	—	—	12	124,125,126,127
عصر	4	—	4	—	—	—	—	8	128,129
مغرب	—	—	3	2	2	—	—	7	130,131,132
عشاء	4	—	4	2	2	3	2	17	133,134,135,136,137
جمعۃ المبارک	—	4	2	2+4	2	—	—	14	140,141,142,143

بچیوں کو سکھائیے: وتر کی تیسری رکعت میں دُعائے قنوت پڑھی جاتی ہے۔ تشریح: وتر کی آخری رکعت میں سورہ فاتحہ اور سورت کے بعد ہاتھ اٹھا کر تکبیر کہیے [138] پھر یہ دُعا پڑھیے [139] نوٹ: بچیوں کو صحیح تلفظ کے ساتھ دُعائے قنوت زبانی یاد کرائیے۔

پرکھیے: بچیوں سے صحیح تلفظ کے ساتھ دُعائے قنوت زبانی سُنیے۔ جب تک یاد نہ ہو آگے سبق نہ دیجئے۔ بچیوں سے تمام نمازوں کی رکعات کی تعداد کے بارے میں سوالات کیجئے۔ بچیوں سے کہیئے کہ وہ آپ کو دو، تین، اور چار رکعات والی نمازیں پڑھنے کا طریقہ بتائیں اور بطور نمونہ عملاً نماز پڑھ کر بھی دکھائیں اور جہاں کہیں وہ غلطی کریں آپ اُسکی نشاندھی کیجئے اور صحیح طریقہ بتائیے

نمازاوراُس سے متعلقہ مسنون دعائیں

اللہ رب العزت قرآن مجید میں فرماتے ہیں:

﴿وَإِذَا سَأَلَکَ عِبَادِیْ عَنِّیْ فَإِنِّیْ قَرِیْبٌ أُجِیْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ إِذَا دَعَانِ﴾ البقرة:186

''اور جب آپ سے میرے بندے میرے متعلق دریافت کریں (کہ میں قریب ہوں یا دور) تو آپ بتادیجئے کہ میں قریب ہی ہوں، دعا مانگنے والے کی دعا کو قبول کرتا ہوں جب وہ مجھ سے دعا مانگے''

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

((اَلدُّعَاءُ مُخُّ الْعِبَادَةِ))

''دعا عبادت کا مغز اور اصل ہے''

(رواه الترمذی، باب منه الدعاء مخ العبادة، رقم:3371)

اذان کے بعد کی دعا:

اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ☆وَالصَّلٰوةِ الْقَآئِمَةِ☆اٰتِ مُحَمَّدَنِ الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ☆وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدَنِ الَّذِیْ وَعَدْتَّهٗ.

''اے اللہ! اس مکمل دعوت اور اس کے بعد کھڑی ہونے والی نماز کے رب! تو محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو وسیلہ اور فضیلت عطا فرما اور انہیں وہ مقام محمود عطا فرما جس کا تو نے ان سے وعدہ فرمایا ہے''

رواه البخاری فی کتاب الأذان(579)، والترمذی فی کتاب الصلاة(195)، والنسائی فی کتاب الأذان(673)، وأبو داؤد فی کتاب الصلاة(445)، وابن ماجه فی کتاب الأذان والسنة فيه(714)، وأحمد فی باقی مسند المکثرین(14289)

وضو کے بعد کی دعا

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنَ التَّوَّابِيْنَ وَاجْعَلْنِیْ مِنَ الْمُتَطَهِّرِيْنَ

''اے اللہ! مجھے بہت توبہ کرنے والوں میں اور بہت پاک رہنے والوں میں شامل کرلیجئے''

رواه الترمذی فی کتاب الطهارة عن رسول الله ﷺ(50)، والنسائی فی کتاب الطهارة(148)، وابن ماجه فی کتاب الطهارة وسننها(463)

مسجد میں داخل ہونے کی دعا

اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِیْ أَبْوَابَ رَحْمَتِکَ.

''اے اللہ میرے لئے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے''

مسجد سے نکلنے کی دعا

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ أَسْئَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ

''اے اللہ! میں تجھ سے تیرے فضل کا سوال کرتا ہوں''

رواه مسلم فی کتاب صلاة المسافرين وقصرها(1165)، والنسائی فی کتاب المساجد(721)، وأبو داؤد فی کتاب الصلاة(393)، وابن ماجه فی کتاب المساجد والجماعات(764)، وأحمد(15477)، والدارمی فی کتاب الصلاة(1358)

فرض نماز کے بعد کی دعائیں.

أَللّٰهُمَّ أَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَاذَاالْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ[112]

اے اللہ! تو سلام ہے اور تجھی سے سلامتی حاصل ہوتی ہے، اے بزرگی اور عزت والے اللہ! تیری ذات بابرکت ہے

أَللّٰهُمَّ أَعِنِّيْ عَلٰى ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ[113]

''اے اللہ! اپنے ذکر، اپنے شکر اور اپنی اچھی عبادت کرنے میں میری مدد فرما''

جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم سلام پھیر لیتے تو یہ دعا پڑھتے

أَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ مَا قَدَّمْتُ وَمَا أَخَّرْتُ وَمَا أَسْرَرْتُ وَمَا أَعْلَنْتُ وَمَا أَسْرَفْتُ وَمَا أَنْتَ أَعْلَمُ بِهٖ مِنِّيْ أَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَأَنْتَ الْمُؤَخِّرُ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ

''اے اللہ! میرے اگلے، پچھلے، اعلانیہ، پوشیدہ گناہوں کو معاف فرما دے میری زیادتیوں کو بھی معاف فرما دے، اور وہ گناہ بھی معاف فرما دے جنہیں تو مجھ سے زیادہ جانتا ہے تو مقدم ہے اور تو ہی مؤخر ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں''

سنن أبي داؤد، كتاب الصلاة، باب ما يستفتح به الصلاة من الدعاء، رقم الحديث:649

حضور صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز پڑھتے اور نماز سے فارغ ہوتے تو اپنے سر مبارک پر داہنا ہاتھ رکھتے اور یہ پڑھتے تھے:

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ، أَللّٰهُمَّ أَذْهِبْ عَنِّي الْهَمَّ وَالْحُزْنَ

''اللہ کے نام کے ساتھ جس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ نہایت مہربان اور رحم کرنے والا ہے

اے اللہ! تو مجھ سے غم اور پریشانی کو دور کر دے''

حصن حصين، ص:301بحوالۂ مسندالبزار، المعجم الأوسط للطبراني، عمل اليوم والليلة لابن السني، عن انس رضي الله عنه

اچھا اب آپ ہمیں کچھ مبارک کلمات بھی سکھا دیجئے

﴿کلماتِ مبارکہ﴾

(اللہ تعالیٰ کے محبوب دو کلمات)

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ

میں اللہ تعالیٰ کی پاکی بیان کرتا ہوں اس کی تعریف کے ساتھ اور میں اس اللہ کی پاکی بیان کرتا ہوں جو عظمت والا ہے

صحيح البخاري، كتاب الأيمان والنذور، باب إذا قال والله لا أتكلم اليوم فصلى أو قرأ أو سبح، رقم: 6188، صحيح مسلم، كتاب الذكر والدعاء والتوبة والإستغفار، باب فضل التهليل والتسبيح والدعاء، رقم: 4860، سنن الترمذي، كتاب الدعوات عن رسول الله صلى الله عليه وسلم، باب ماجاء في فضل التسبيح والتكبير والتهليل والتحميد، رقم: 3389، سنن ابن ماجه، كتاب الأدب، باب فضل التسبيح، رقم: 3796، مسند أحمد، رقم: 6870

(کلمۂ طیبہ)

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ

(اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں محمد (ﷺ) اللہ کے رسول ہیں)

قد ذكر الإمام مسلم بن الحجاج القشيري نفس هذه الكلمة في صحيحه، إنه قال في كتاب الإيمان: باب الأمر بقتال الناس حتىٰ يقولوا لا إله إلا الله محمد رسول الله، مع أن مفهوم هذه الكلمة موجودة في أحاديث لا تعد ولا تحصى.

(کلمۂ شہادت)

أَشْهَدُ أَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں

صحيح مسلم، كتاب الطهارة، باب الذكر المستحب عقب الوضوء، رقم: 345، سنن الترمذي، كتاب الطهارة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم، باب فيما يقال بعد الوضوء، رقم: 50، سنن النسائي، كتاب التطبيق، باب كيف التشهد الأول، رقم: 1155، سنن أبي داؤد، كتاب الصلاة، باب ما يقول إذا سمع المؤذن، رقم: 441، سنن ابن ماجه، كتاب الطهارة وسننها، باب ما يقال بعد الوضوء، رقم: 462، مسند أحمد رقم: 116، سنن الدارمي، كتاب الطهارة، باب القول بعد الوضوء، رقم: 710

(کلمۂ تمجید)

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ ☆ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ.

اللہ پاک ہے اور تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے اور گناہوں سے بچنے کی طاقت اور نیک کام کرنے کی قوت اللہ ہی کی طرف سے ہے جو بلند مرتبہ عظمت والا ہے

سنن أبي داؤد، كتاب الصلاة، باب مايجزىء الأمي والأعجمي من القراءة، رقم: 708، سنن ابن ماجه، كتاب الدعاء، باب ما يدعو إذا انتبه من الليل رقم: 3868

(کلمۂ توحید)

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ ☆ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ أَبَدًا أَبَدًا ☆ ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ بِيَدِهِ الْخَيْرُ ☆ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ.

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اسی کی بادشاہی ہے اور اسی کے لئے تمام تعریفیں ہیں وہی زندہ کرتا ہے وہی مارتا ہے اور وہ زندہ ہے اسے کبھی موت نہیں آئے گی سب بھلائی اسی کے قبضے میں ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے

سنن الترمذي، كتاب الدعوات عن رسول الله صلى الله عليه وسلم، باب مايقول إذا دخل السوق، رقم:3350، سنن ابن ماجه، كتاب التجارات، باب الأسواق ودخولها، رقم:2226، سنن الدارمي، كتاب الإستئذان، باب ما يقول إذا دخل السوق، رقم:2576

(کلمہ سید الاستغفار)

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ ☆ خَلَقْتَنِیْ وَاَنَا عَبْدُکَ وَاَنَا عَلٰی عَهْدِکَ وَوَعْدِکَ مَااسْتَطَعْتُ ☆ اَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ مَاصَنَعْتُ ☆ اَبُوْءُ لَکَ بِنِعْمَتِکَ عَلَیَّ وَاَبُوْءُ بِذَنْبِیْ ☆ فَاغْفِرْلِیْ فَاِنَّهٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ

اے اللہ آپ میرے پروردگار ہیں، آپ کے سوا کوئی معبود نہیں آپ نے مجھے پیدا کیا اور میں آپ کا بندہ ہوں اور میں آپ کے عہد اور وعدہ پر قائم ہوں جہاں تک میرے بس میں ہے۔ میں اپنے اعمال کی برائی سے آپ کی پناہ میں آتا ہوں، میں اقرار کرتا ہوں کہ آپ کی مجھ پر بہت نعمتیں ہیں تو آپ مجھے معاف فرما دیجئے کیونکہ آپ کے سوا گناہوں کو معاف کرنے والا کوئی نہیں ہے (مشکوۃ صفحہ 204)

(مختصر کلمہ استغفار)

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ

میں اللہ سے پناہ مانگتا ہوں جس کے سوا کوئی معبود نہیں جو زندہ ہے اور سب چیزوں کو تھامنے والا ہے اور میں اس سے توبہ کرتا ہوں۔

سنن أبي داؤد، كتاب الصلاة، باب في الإستغفار برقم: 1296، مسند أحمد، رقم: 10652، (مشکوۃ صفحہ 205)

(کلمہ رد کفر)

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ اَنْ اُشْرِکَ بِکَ شَیْئًا وَّاَنَا اَعْلَمُ بِهٖ ☆ وَاَسْتَغْفِرُکَ لِمَا لَا اَعْلَمُ بِهٖ تُبْتُ عَنْهُ ☆ وَتَبَرَّأْتُ مِنَ الْکُفْرِ وَالشِّرْکِ وَالْکِذْبِ وَالْغِیْبَةِ وَالْبِدْعَةِ وَالنَّمِیْمَةِ وَالْفَوَاحِشِ وَالْبُهْتَانِ وَالْمَعَاصِیْ کُلِّهَا ☆ وَاَسْلَمْتُ وَاَقُوْلُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ.

کلمہ رد کفر: اے اللہ میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں اس بات سے کہ میں کسی چیز کو جان بوجھ کر تیرا شریک بناؤں اور میں معافی مانگتا ہوں اس گناہ سے جس کا مجھے علم نہ ہو۔ اے اللہ میں نے ہر گناہ سے توبہ کی اور میں بری ہوا کفر سے اور شرک سے اور جھوٹ سے اور غیبت سے اور بدعت سے اور چغل خوری سے اور بے حیائی کی باتوں سے اور کسی پر تہمت لگانے سے اور تمام گناہوں سے اور میں مسلمان ہوں (صدق دل سے) کہتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور محمد (ﷺ) اللہ کے رسول ہیں۔

قدنقل اهل العلم هذه الكلمات المباركه فى كتب الاحاديث اوفى الكتب الاسلاميه ومعانيها صحيحة ومفهومها مقبول

کیا اب آپ آخر میں ہمیں فضیلت والی چالیس احادیث نہیں سکھائیں گے؟

جی ہاں بالکل سکھائیں گے مگر فائدہ تبھی ہوگا جب آپ ان کو یاد کر کے ان پر عمل بھی کریں۔

یہ چہل احادیث **حضرت مولانا مفتی محمد شفیع رحمۃ اللہ علیہ مفتی اعظم پاکستان** نے جمع فرمائی ہیں اور انہوں نے لکھا ہے کہ

''چونکہ آج کل عام طور پر مسلمانوں کی اخلاقی حالت زیادہ تباہ ہوتی جارہی ہے اور بچپن میں تعلیم اخلاق مؤثر بھی زیادہ ہوتی ہے اس لئے اکثر احادیث وہی درج کی ہیں جو اعلیٰ اخلاق اور تہذیب وتمدن کے زریں اصول ہیں'' آئیں انہیں یاد کرتے ہیں۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

1- اِنَّمَاالْاَعْمَالُ بِالنِّیَّاتِ. (بخاری ومسلم)

ترجمہ: سارے عمل نیت سے ہیں۔

2- حَقُّ الْمُسْلِمِ عَلَی الْمُسْلِمِ خَمْسٌ رَدُّالسَّلَامِ وَعِیَادَةُ الْمَرِیْضِ وَاِتِّبَاعُ الْجَنَائِزِ وَاِجَابَةُ الدَّعْوَةِ وَتَشْمِیْتُ الْعَاطِسِ. (بخاری ومسلم والترغیب)

ترجمہ: مسلمان کے مسلمان پر پانچ حق ہیں، سلام کا جواب دینا، مریض کی مزاج پرسی کرنا، جنازے کے ساتھ جانا، اس کی دعوت قبول کرنا، چھینک کا جواب ''یَرْحَمُکَ اللّٰہُ'' کہہ کر دینا۔

3- لَایَرْحَمُ اللّٰہُ مَنْ لَّایَرْحَمُ النَّاسَ. (بخاری ومسلم)

ترجمہ: اللہ تعالیٰ اس شخص پر رحم نہیں کرتا جو لوگوں پر رحم نہ کرے۔

4- لَایَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَتَّاتٌ. (بخاری ومسلم)

ترجمہ: چغل خور جنت میں نہ جائے گا۔

5- لَایَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَاطِعٌ. (بخاری ومسلم)

ترجمہ: رشتہ قطع کرنے والا جنت میں نہ جائے گا۔

6- اَلظُّلْمُ ظُلُمَاتٌ یَوْمَ الْقِیَامَةِ. (بخاری ومسلم)

ترجمہ: ظلم قیامت کے روز اندھیروں کی صورت میں ہوگا۔

7- مَااَسْفَلَ مِنَ الْکَعْبَیْنِ مِنَ الْاِزَارِفِی النَّارِ. (بخاری ومسلم)

ترجمہ: ٹخنوں کا جو حصہ پائجامہ کے نیچے رہے گا وہ جہنم میں جائے گا۔

8- اَلْمُسْلِمُ مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُوْنَ مِنْ لِّسَانِهٖ وَیَدِهٖ. (بخاری ومسلم)

ترجمہ: مسلمان تو وہی ہے جس کی زبان اور ہاتھ کی ایذا سے مسلمان محفوظ رہیں۔

9- مَنْ یُّحْرَمِ الرِّفْقَ یُحْرَمُ الْخَیْرَ کُلَّهٗ. (مسلم)

ترجمہ: جو شخص نرم عادت سے محروم رہا وہ ساری بھلائی سے محروم رہا۔

10- لَیْسَ الشَّدِیْدُ بِالصُّرْعَةِ اِنَّمَا الشَّدِیْدُ الَّذِیْ یَمْلِکُ نَفْسَهٗ عِنْدَالْغَضَبِ. (بخاری ومسلم)

ترجمہ: پہلوان وہ شخص نہیں جو لوگوں کو پچھاڑ دے، بلکہ پہلوان وہی شخص ہے جو غصے کے وقت اپنے نفس پر قابو رکھے۔

11- اِذَا لَمْ تَسْتَحِیْ فَاصْنَعْ مَاشِئْتَ. (بخاری ومسلم)

ترجمہ: جب تم حیا نہ کرو تو جو چاہے کرو۔

12- اَحَبُّ الْاَعْمَالِ اِلَی اللّٰہِ اَدْوَمُهَا وَاِنْ قَلَّ. (بخاری ومسلم)

ترجمہ: اللہ کے نزدیک سب عملوں میں وہ زیادہ محبوب ہے جو دائمی ہو اگرچہ تھوڑا ہو۔

13- لَا تَدْخُلُ الْمَلٰٓئِكَةُ بَيْتًا فِيْهِ كَلْبٌ اَوْتَصَاوِيْرُ. (بخاری ومسلم)

ترجمہ: اس گھر میں (رحمت کے) فرشتے نہیں آتے جس میں کتا یا تصویریں ہوں۔

14- اِنَّ مِنْ اَحَبِّكُمْ اِلَيَّ اَحْسَنُكُمْ اَخْلَاقًا. (بخاری ومسلم)

ترجمہ: تم میں سے وہ شخص میرے نزدیک زیادہ محبوب ہے جو زیادہ خلیق ہے۔

15- اَلدُّنْيَا سِجْنُ الْمُؤْمِنِ وَجَنَّةُ الْكَافِرِ. (بخاری ومسلم)

ترجمہ: دنیا مسلمان کے لئے قید خانہ اور کافر کے لئے جنت ہے۔

16- لَايَحِلُّ لِمُؤْمِنٍ اَنْ يَّهْجُرَ اَخَاهُ فَوْقَ ثَلَاثِ لَيَالٍ. (بخاری ومسلم)

ترجمہ: مسلمان کے لئے حلال نہیں کہ تین سے زیادہ اپنے مسلمان بھائی سے قطع تعلق رکھے۔

17- لَايُلْدَغُ الْمَرْءُ مِنْ جُحْرٍ وَّاحِدٍ مَّرَّتَيْنِ. (بخاری ومسلم)

ترجمہ: انسان کو ایک ہی سوراخ سے دو مرتبہ نہیں ڈسا جاسکتا۔

18- اَلْغِنٰى غِنَى النَّفْسِ. (بخاری ومسلم)

ترجمہ: حقیقی غنا، دل کا غنا ہوتا ہے۔

19- كُنْ فِي الدُّنْيَا كَاَنَّكَ غَرِيْبٌ اَوْ عَابِرُ سَبِيْلٍ. (بخاری)

ترجمہ: دنیا میں ایسے رہو جیسے کوئی مسافر یا رہ گزر رہتا ہے۔

20- كَفٰى بِالْمَرْءِ كِذْبًا اَنْ يُّحَدِّثَ بِكُلِّ مَاسَمِعَ. (مسلم ومشکوٰۃ)

ترجمہ: انسان کے جھوٹا ہونے کے لئے اتنا ہی کافی ہے کہ جو بات سنے (بغیر تحقیق کے) لوگوں سے بیان کرنا شروع کردے۔

21- عَمُّ الرَّجُلِ صِنْوُ اَبِيْهِ. (بخاری ومسلم)

ترجمہ: آدمی کا چچا اس کے باپ کی مانند ہے۔

22- مَنْ سَتَرَ مُسْلِمًا سَتَرَهُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ. (بخاری ومسلم)

ترجمہ: جو کسی مسلمان کے عیب چھپائے گا اللہ تعالیٰ قیامت کے روز اس کے عیب چھپائے گا۔

23- قَدْاَفْلَحَ مَنْ اَسْلَمَ وَرُزِقَ كَفَافًا وَّقَنَّعَهُ اللّٰهُ بِمَا اٰتَاهُ. (مسلم)

ترجمہ: وہ شخص کامیاب ہے جو اسلام لایا اور جس کو بقدر کفایت رزق مل گیا اور اللہ تعالیٰ نے اس کو اپنی روزی پر قناعت دے دی۔

24- اَشَدُّ النَّاسِ عَذَابًا يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ الْمُصَوِّرُوْنَ. (بخاری ومسلم)

ترجمہ: سب سے سخت عذاب میں قیامت کے روز تصویر بنانے والے ہوں گے۔

25- اَلْمُسْلِمُ اَخُو الْمُسْلِمِ. (مسلم)

ترجمہ: مسلمان، مسلمان کا بھائی ہے۔

26- لَا يُؤْمِنُ عَبْدٌ حَتّٰى يُحِبَّ لِاَخِيْهِ مَا يُحِبُّ لِنَفْسِهٖ. (بخاری ومسلم)

ترجمہ: کوئی بندہ اس وقت تک پورا مسلمان نہیں ہوسکتا جب تک اپنے بھائی کے لئے وہی پسند نہ کرے جو اپنے لئے پسند کرتا ہے۔

27- لَايَدْخُلُ الْجَنَّةَ مَنْ لَّا يَاْمَنُ جَارُهٗ بَوَائِقَهٗ. (مسلم)

ترجمہ: وہ شخص جنت میں نہ جائے گا جس کا پڑوسی اس کی ایذاؤں سے محفوظ نہ رہے۔

28- اَنَا خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ لَانَبِيَّ بَعْدِيْ. (بخاری ومسلم)

ترجمہ: میں آخری پیغمبر ہوں، میرے بعد کوئی نبی پیدا نہ ہوگا۔

29- لَاتَقَاطَعُوْا وَلَاتَدَابَرُوْا وَلَا تَبَاغَضُوْا وَلَا تَحَاسَدُوْا وَكُوْنُوْا عِبَادَ اللّٰهِ اِخْوَانًا. (بخاری)

ترجمہ: آپس میں قطع تعلق نہ کرو اور ایک دوسرے کے درپے نہ ہو اور آپس میں بغض نہ رکھو اور حسد نہ رکھو اور اے اللہ کے بندو سب بھائی ہو کر رہو۔

30- اِنَّ الْاِ سْلَامَ یَهْدِمُ مَاکَانَ قَبْلَهُ وَاِنَّ الْهِجْرَةَ تَهْدِمُ مَاکَانَ قَبْلَهَا وَاِنَ الْحَجَّ یَهْدِمُ مَاکَانَ قَبْلَهُ. (مسلم و مشکوۃ)

ترجمہ: اسلام ان تمام گناہوں کو ڈھا دیتا ہے جو پہلے کئے تھے اور ہجرت اور حج ان تمام گناہوں کو ڈھا دیتے ہیں جو اس سے پہلے کیے گئے تھے۔

31- اَلْکَبَائِرُ اَ لْاِشْرَاکُ بِاللّٰهِ وَعُقُوْقُ الْوَالِدَیْنِ قَتْلُ النَّفْسِ وَشَهَادَةُ الزُّوْرِ. (بخاری و مسلم، از مشکوۃ)

ترجمہ: کبیرہ گناہ اللہ تعالی کے ساتھ کسی کو شریک ٹھہرانا، اور والدین کی نافرمانی کرنا اور کسی کو بے گناہ قتل کرنا اور جھوٹی شہادت دینا ہیں۔

32- مَنْ نَفَّسَ عَنْ مُؤْمِنٍ کُرْبَةً مِّنْ کُرَبِ الدُّنْیَا نَفَّسَ اللّٰهُ عَنْهُ کُرْبَةً مِّنْ کُرَ بِ یَوْمِ الْقِیٰمَةِ وَمَنْ یَّسَّرَ عَلٰی مُعْسِرٍ یَّسَّرَ اللّٰهُ عَلَیْهِ فِی الدُّنْیَا وَ الْاٰخِرَةِ وَمَنْ سَتَرَ مُسْلِمًا سَتَرَهُ اللّٰهُ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ وَاللّٰهُ فِی عَوْنِ الْعَبْدِ مَاکَانَ الْعَبْدُفِیْ عَوْنِ اَخِیْهِ. (مسلم، از مشکوۃ)

ترجمہ: جو شخص کسی مسلمان کو دنیاوی مصیبت سے چھڑائے، اللہ تعالی اس کو قیامت کی مصیبتوں سے چھڑا دے گا، اور جو شخص کسی مفلس غریب پر (معاملے میں) آسانی کرے، اللہ تعالی اس پر دنیا و آخرت میں آسانی کرے گا، اور جو شخص کسی مسلمان کی پردہ پوشی کرے گا، اللہ تعالی اس کی پردہ پوشی کرے گا، اور جب تک بندہ اپنے مسلمان بھائی کی مدد میں لگا رہتا ہے اللہ تعالی اس کی مدد میں لگا رہتا ہے۔

33- کُلُّ بِدْعَةٍ ضَلَالَةٌ. (مسلم)

ترجمہ: ہر ایک بدعت گمراہی ہے۔

34- اَبْغَضُ الرِّجَالِ عِنْدَ اللّٰهِ الْاَلَدُّ الْخَصِمُ. (بخاری و مسلم)

ترجمہ: اللہ کے نزدیک سب سے زیادہ مبغوض جھگڑالو آدمی ہے۔

35- اَلطُّهُوْرُ شَطْرُ الْاِیْمَانِ. (مسلم)

ترجمہ: پاک رہنا آدھا ایمان ہے

36- اَحَبُّ الْبِلَادِ اِلَی اللّٰهِ مَسَاجِدُهَا. (مسلم)

ترجمہ: اللہ کے نزدیک سب سے زیادہ محبوب جگہیں مسجدیں ہیں۔

37- لَاتَتَّخِذُوا الْقُبُوْرَ مَسَاجِدَ. (مسلم)

ترجمہ: قبروں کو سجدہ گاہ نہ بناؤ۔

38- لَتُسَوُّنَّ صُفُوْفَکُمْ اَوْ لَیُخَالِفَنَّ اللّٰهُ بَیْنَ وُجُوْهِکُمْ. (مسلم)

ترجمہ: نماز میں اپنی صفوں کو سیدھا کرو، ورنہ اللہ تعالی تمہارے قلوب میں اختلاف ڈال دے گا۔

39- مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ وَاحِدَةً صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ عَشْرًا. (مسلم)

ترجمہ: جو مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجتا ہے اللہ تعالی اس پر دس مرتبہ رحمت بھیجتا ہے۔

40- اِنَّمَا الْاَ عْمَالُ بِالْخَوَاتِیْمِ. (بخاری و مسلم)

ترجمہ: سب اعمال کا اعتبار خاتمے پر ہے۔

سکھایئے: بچوں اور بچیوں کو یہ چہل احادیث مبارکہ صحیح تلفظ کے ساتھ زبانی یاد کرایئے۔ اور ان احادیث مبارکہ کا صحیح مفہوم اُنکے دلوں میں پیوست کیجئے۔ اور مشکل الفاظ کی آسان لفظوں میں وضاحت کیجئے اور بچوں کو اس انداز میں مثالیں دیجئے کہ بچے ان احادیث مبارکہ کو آسانی سے سمجھ لیں اور اپنی روزمرہ زندگی کا حصہ بنالیں۔ اور جوان پر عمل کرے اس کی اس انداز میں حوصلہ افزائی کیجئے کہ باقی بچوں پر بھی اس کا اثر پڑے۔ اور بہتر ہے کہ انکو سمجھانے سے پہلے ہم خود دینی تعلیمات کو سمجھیں اور ان پر عمل کر کے بچوں کے لئے نمونہ بننے کی کوشش کریں کیونکہ دین اسلام ہی کی تعلیمات ایسی ہیں کہ ہر انسان ان پر عمل کر کے دنیا و آخرت میں کامیابی حاصل کر سکتا ہے چنانچہ اگر آج ہم ان بچوں کو دین کی صحیح تعلیمات سے آگاہ کرتے ہیں اور یہ ان پر عمل پیرا ہو جاتے ہیں تو رہتی دنیا تک ﴿انشاء اللہ﴾ ہمارے لئے صدقہ جاریہ کی ایک صورت بن جائے گی۔ اللہ تعالی ہمیں دین کی صحیح سمجھ عطا فرمائیں اور ہم سب کو ہمیشہ اپنی مضبوط پناہ میں رکھیں ﴿آمین﴾

وَاٰخِرُ دَعْوٰنَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ